بروز جمعرات 6/مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 58
5/رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات:4

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

قائم شدہ: مئی Established May 1994

ورقِ تازہ ناندیڑ

THU.6.March 2025
VOLUME:20 NO:58
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

زلزلہ کے 2 جھٹکوں سے منی پور میں دہشت کا ماحول، ایک کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.7 درج

شیلانگ: منی پور میں آج 2 مرتبہ زلزلہ کے جھٹکے آئے، جس نے لوگوں کو دہشت میں ڈال دیا ہے۔ ایک زلزلہ کی شدت تک ریکٹر اسکیل پر 7.5 درج کی گئی، جس سے ظاہر ہے کہ جھٹکا زوردار تھا۔ جو خبریں سامنے آ رہی ہیں، اس کے مطابق پہلا جھٹکا صبح تقریباً 11 بجے آیا، اور اسی کی شدت 7.5 تھی۔ شیلانگ میں علاقائی زلزلہ سائنس سنٹر کے افسران کا کہنا ہے کہ اس کا مرکز امپھال مشرقی ضلع کے یائیر یپوک سے 44 کلومیٹر مشرق میں اور 110 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ افسران کا کہنا ہے کہ زلزلہ کے جھٹکے منی پور کے علاوہ آسام، میگھالیہ اور اس خطہ کے دیگر حصوں میں بھی محسوس کیے گئے۔ منی پور میں دوپہر 20.12 بجے دوسرا زلزلہ آیا جس کی شدت 1.4 درج کی گئی۔ اس زلزلہ کا مرکز ریاست کے کامجونگ ضلع میں 66 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلہ کے بعد منی پور میں کئی عمارتیں متاثر ہوئی ہیں۔ کچھ عمارتوں میں دیکھا گیا کہ زلزلہ کے بعد شگاف پیدا ہو گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر زلزلہ کے بعد کی کچھ تصویریں اور ویڈیوز سامنے آئی ہیں۔ ایک ویڈیو تھوبل ضلع کے وانگ جنگ لاڈنگ میں ایک اسکول کی ہے جس کی عمارت میں شگاف نظر آ رہا ہے۔ اس اسکول میں نسلی تشدد سے متاثر لوگوں کے لیے ایک راحتی کیمپ چل رہا تھا۔ امپھال میں ایک افسر نے کہا کہ ہم نقصان کی رپورٹ کی تصدیق کر رہے ہیں۔ حالانکہ دیگر ریاستوں میں اس زلزلہ سے کسی نقصان کی خبر نہیں ہے۔

بریلی: پولیس نے ہولی کی وجہ سے
نمازِ جمعہ کا وقت تبدیل کرنے کا سنایا فرمان!

بریلی: 5/مارچ (ایجنسیز) اس مرتبہ ہولی کا تہوار 14 مارچ یعنی جمعہ کے روز پڑ رہا ہے۔ اتر پردیش کے بریلی میں اس کے پیش نظر امن کمیٹی کی انتہائی اہم میٹنگ ہوئی ہے۔ ضلع کے سرکردہ افسران کی موجودگی میں ہوئی اس میٹنگ کا مقصد علاقے میں نظامِ قانون بنائے رکھنا اور کسی بھی طرح کے تشدد سے بچنا تھا۔ میٹنگ میں اتفاق رائے سے فیصلہ کیا گیا کہ اس مرتبہ ہولی کے جلوس کو پیش نظر رکھتے ہوئے جمعہ کی نماز کے وقت میں تبدیلی کی جائے گی۔ سبھی مساجد کے امام کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ حالات کے مطابق نماز کا وقت طے کریں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس لائن واقع رویندرالیہ جلسہ گاہ میں اے ڈی جی رمت شرما کی صدارت میں امن کمیٹی کی یہ میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں آئی جی ڈاکٹر راکیش کمار سنگھ، ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار، کمشنر سومیا اگروال اور ایس ایس پی انوراگ آریہ سمیت دیگر افسران کے علاوہ شہر کے معزز لوگ بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد اے ڈی جی رمت شرما نے کہا کہ خیر سگالی بنائے رکھنے کے لیے ہولی کے جلوس کا وقت تھوڑا پہلے رکھا جائے گا، جبکہ جمعہ کی نماز کا وقت تھوڑا بعد میں کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ سبھی فریقین نے اتفاق رائے سے لیا ہے۔ اس کے علاوہ جلوس کے دوران ڈی جے کی آواز کم رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ کسی بھی طبقہ کو پریشانی نہ ہو۔ آئی جی ڈاکٹر راکیش کمار سنگھ نے بھی اس میٹنگ کے بارے میں میڈیا کو جانکاری دی۔ انھوں نے کہا کہ پولیس سوشل میڈیا پر 24 گھنٹے نظر رکھے گی۔ کسی بھی طرح کی اشتعال انگیز یا غلط پوسٹ کرنے والوں پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہولی کے دوران خیر سگالی بگاڑنے والے گانے نہ بجائے جائیں اور ہولیکا جلانے یا تراویح کے وقت کسی کو پریشانی نہ ہو، اس کا خاص دھیان رکھا جائے گا۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار کا کہنا ہے کہ ضلع میں 2866 مقامات پر ہولیکا جلے گی اور 69 مقامات پر ہولی کے جلوس نکالے جائیں گے۔ انتہائی حساس علاقوں میں 12 مارچ سے ہی پولیس تعینات رہے گی۔ ڈرون سروے کے ذریعہ چھتوں پر رکھے اینٹ پتھروں کی جانچ کر انھیں ہٹوانے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ امن کمیٹی کی میٹنگ میں اعلیٰ حضرت درگاہ کے نمائندہ اور شہر کے دیگر معزز لوگوں کے موجود ہونے کی اطلاع سامنے آ رہی ہے۔ ان سبھی نے خیر سگالی بنائے رکھنے کے لیے انتظامیہ کا تعاون کرنے کی بات کہی۔ پولیس انتظامیہ نے کسی بھی مسئلہ کا حل نکالنے کے لیے ہیلپ لائن نمبر 0581-2422202 اور 0581-2428180 جاری کیے ہیں۔ ان پر رابطہ کر کے لوگ اپنی شکایتیں درج کرا سکتے ہیں۔

اب سنبھل جامع مسجد میں ہندو طبقہ کو
نماز پر اعتراض، جامع مسجد کا بورڈ بھی ہٹانے کا مطالبہ

سنبھل: اتر پردیش کے سنبھل واقع جامع مسجد سے متعلق تنازعہ دن بہ دن نئی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اب ہندو طبقہ نے اس مسجد میں نماز پڑھے جانے پر اعتراض کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نماز کی ادائیگی بند کر دینی چاہیے۔ اتنا ہی نہیں، جامع مسجد کے بورڈ کو ہٹانے اور احاطہ میں پوجا کی اجازت دینے کے علاوہ ہریہر مندر کا بورڈ لگانے کی مانگ رکھ دی ہے۔ ہریہر مندر کیس کے عرضی گزار چھیم ناتھ تیرتھ کے مہنت بال یوگی دینا ناتھ اپنے مطالبات کو لے کر ایس ڈی ایم دفتر پہنچے۔ ہندو طبقہ سے جڑے ان لوگوں نے جامع مسجد کو عدالت کے ذریعہ متنازعہ ڈھانچہ قرار دیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے جامع مسجد میں نماز بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہندوؤں کو وہاں پوجا کی اجازت دی جانی چاہیے۔ اس بارے میں وفد نے صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کو خطاب کرتے ہوئے ایک عرضداشت بھی ایس ڈی ایم کے حوالے کیا۔ اس وفد میں 'سناتن سیوک سنگھ' اور دیگر ہندوتوا تنظیموں کے کارکنان موجود تھے۔ چھیم ناتھ تیرتھ کے مہنت بال یوگی دینا ناتھ کا کہنا ہے کہ جامع مسجد میں نماز نہیں ہونی چاہیے۔ ایسا اس لیے کیونکہ ہم پوجا نہیں کر سکتے تو پھر نماز کی اجازت کیسے دی جا سکتی ہے۔ مندر سے متعلق ہائی کورٹ میں چل رہے اس کیس کو جلد از جلد نمٹانے کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھانے کا مطالبہ بھی انھوں نے کیا۔ انھوں نے کہا کہ جب تک عدالت کا آخری فیصلہ نہیں آ جاتا، تب تک ہندو طبقہ کو بھی وہاں پوجا کرنے کا حق دیا جائے۔

اورنگ زیب کی تعریف کرنے پر ابو اعظمی مہاراشٹر اسمبلی سے معطل
غداری کا مقدمہ درج کرنے کا شندے کا مطالبہ

ممبئی: 5/مارچ (ایجنسیز) مہاراشٹر میں سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی اورنگ زیب کے معاملے میں تبصرہ کر کے مشکل میں پھنس گئے ہیں۔ ابو اعظمی کو موجودہ بجٹ اجلاس سے معطل کر دیا گیا ہے۔ ابو اعظمی نے اورنگ زیب کی تعریف کرتے ہوئے تاریخ دانوں کے حوالے سے انہیں بہتر ایڈمنسٹریٹر بتایا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ اورنگ زیب نے مندروں کے ساتھ ساتھ مساجد کو بھی نقصان پہنچانے کا کام کیا تھا۔ منگل کو ابو اعظمی کے بیان کو لے کر مہاراشٹر اسمبلی میں زبردست ہنگامہ ہوا تھا۔ شیوسینا کے وزیر ادے سامنت نے ابو اعظمی کو معطل کرنے کا مطالبہ دہرایا تھا اور ان کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ ابو اعظمی کے بیان پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی سخت تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ابو اعظمی غدار ہیں۔ انہیں اس ایوان میں بیٹھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اورنگ زیب نے سنبھا جی مہاراج کو 40 دنوں تک قیدی بنا کر رکھا، شمبھا جی مہاراج کے ناخن اور زبان چھین لی۔ یہاں تک کہ شمبھا جی مہاراج کو درد پہنچانے کے لیے ان کے جسم پر نمک بھی ڈالا گیا۔" بیان پر ہنگامہ کے بعد ابو اعظمی کے خلاف نوپاڑا تھانے میں زیرو ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معاملے کو مرین ڈرائیو تھانے میں منتقل کیا گیا ہے۔ مرین ڈرائیو تھانے میں بی این ایس کے تحت سی آر نمبر 25/59 کے تحت ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ حالانکہ معاملہ کو بڑھتا دیکھ کر سماج وادی پارٹی رہنما ابو اعظمی نے اپنا بیان واپس لے لیا ہے لیکن ان کی مشکلیں تیزی سے بڑھتی جا رہی۔ کولابا واقع ان کے گھر کے باہر پولیس کی سیکوریٹی بھی بڑھا دی گئی ہے۔ ادھر ابو اعظمی نے اپنے بیان پر صفائی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "اورنگ زیب کے بارے میں میں نے وہی کہا ہے جو تاریخ دانوں اور مصنفوں نے کہا ہے۔ میں نے چھترپتی شیواجی مہاراج، شمبھا جی مہاراج یا دیگر کسی بھی عظیم شخصیت کے بارے میں کوئی توہین آمیز تبصرہ نہیں کیا ہے۔ لیکن پھر بھی میری اس بات سے کسی کے جذبات مجروح ہوئے ہیں تو اس کے لیے اپنا بیان واپس لیتا ہوں۔"

ابو عاصم اعظمی کو 100 فیصد جیل بھیجا جائے گا: پھڈنویس

ممبئی (ایجنسیز) سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی جنہیں مغل شہنشاہ اورنگ زیب کی تعریف کرنے پر مہاراشٹر اسمبلی سے معطل کر دیا گیا ہے۔ انہیں 100 فیصد جیل بھیجا جائے گا۔ چیف منسٹر دیویندر پھڈنویس نے قانون ساز کونسل میں یہ بات بتائی۔ سرکاری بنچس کے ارکان نے اسمبلی میں کہا کہ اورنگ زیب کی ستائش مراٹھا بادشاہ چھترپتی شیواجی مہاراج اور ان کے جنگجو لڑکے چھترپتی سمبھاجی مہاراج کی توہین کے مترادف ہے۔ یہ دونوں مہاراشٹر میں قابل احترام شخصیتیں ہیں۔ ابو عاصم اعظمی کو جاریہ بجٹ اجلاس کے اختتام تک اسمبلی سے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ اجلاس 26 مارچ کو ختم ہوگا۔ ابو عاصم اعظمی نے اس کارروائی کے خلاف یہ کہتے ہوئے احتجاج کیا کہ متنازعہ تبصرہ واپس لینے کے باوجود انہیں سزا دی گئی ہے۔ قانون ساز کونسل میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے لیڈر اور قائد اپوزیشن امبا داس دانوے نے جب پھڈنویس سے یہ دریافت کیا کہ اعظمی کو اُن کے ریمارکس پر جیل کیوں نہیں بھیجا گیا۔

دہلی واقع روہنی سے 59 دنوں میں لاپتہ ہونے والے 39 بچے بشمول 28 لڑکیاں بحفاظت بازیاب

دہلی: 5/مارچ (ایجنسیز) لاپتہ اور اغوا ہوئے بچوں کے معاملے میں دہلی پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ گزشتہ 59 دنوں میں دہلی کے روہنی میں غائب ہوئے 29 بچوں کو بحفاظت بازیاب کر لیا گیا ہے۔ ان بچوں میں 28 لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ پولیس نے ان بچوں کا سراغ لگانے کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی تھی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس امت گوئل نے اس حوالے سے بتایا کہ "روہنی کے امن وہار، پریم نگر، کنجھ والا، بیگم پور، کے این کے مارگ، پرشانت وہار، بدھ وہار، شمالی روہنی اور وجے وہار علاقوں سے لاپتہ ہونے والے بچوں کو ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ان بچوں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملتے ہی مقامی تھانوں کی پولیس متحرک ہو گئی تھی۔" علاوہ ازیں انہوں نے بتایا کہ "سینکڑوں سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی گئی۔ اغوا شدہ بچوں اور مشتبہ افراد کی تصاویر آٹو، ای-رکشہ، بس ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں کو دکھائی گئی، تاکہ ان کی سرگرمیوں کا سراغ لگایا جا سکے۔ اس مہم میں مقامی مخبروں کو بھی شامل کیا گیا۔ نزدیکی تھانوں اور اسپتالوں کو بھی مطلع کر دیا گیا تھا۔" امن وہار میں 14 سے 17 سال کی عمر کی 3 لڑکیوں سمیت 5 بچوں کو، پریم نگر میں 12 سے 16 سال کی عمر کی 4 لڑکیوں سمیت 6 بچوں کو، کنجھ والا میں 11 سے 17 سال کی عمر کی 6 لڑکیوں سمیت 7 بچوں کو اور بیگم پور میں 11 سے 17 سال عمر کی 2 لڑکیوں سمیت 4 بچوں کو بچایا گیا۔ اس حوالے سے اے سی پی نے آگے بتایا کہ کے این کے مارگ میں 15 سے 16 سال کی عمر کی لڑکی سمیت 2 بچوں کو، پرشانت وہار میں 14 سے 15 سال کی عمر کی 2 لڑکیوں، بدھ وہار میں 12 سے 17 سال کی عمر کی 5 لڑکیوں سمیت 7 بچوں کو، شمالی روہنی میں 15 سال کی لڑکی اور وجے وہار میں 13 سے 16 سال کی عمر کی 4 لڑکیوں سمیت 5 بچوں کو بازیافت کیا گیا۔ یہ تمام بچے رواں سال 1 جنوری سے 28 فروری کے درمیان لاپتہ یا اغوا ہوئے تھے۔ یہ سب اب اپنی فیملی کے ساتھ ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال جولائی میں دہلی پولیس نے ایک سال کے لاپتہ بچے کو بحفاظت بازیافت کیا تھا۔ پولیس نے بچوں کی اسمگلنگ میں شامل ایک ریکیٹ کا بھی پردہ فاش کیا تھا۔ اس معاملے میں ایک شخص، اس کی بیوی اور 3 دیگر خواتین کو گرفتار کیا گیا تھا۔ بچے کا 3.30 لاکھ میں سودا ہوا تھا۔ اس وقت کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس جمی چرام نے بتایا تھا کہ پولیس ٹیم نے بچے کو متھرا کے ایک جوڑے کے قبضے سے برآمد کیا تھا۔ ساتھ ہی پولیس نے اس جوڑے کو بھی گرفتار کر لیا تھا۔ واضح ہو کہ 8 جولائی کو سلطان پوری تھانے میں کنجھ والا روڈ سے لاپتہ بچے کے بارے میں اطلاع ملی تھی۔ اس کے بعد پولیس نے بچے کو برآمد کر لیا تھا۔

نوہیرہ شیخ کو 25 کروڑ روپے جمع کرنے کا حکم

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے سونے کے گھوٹالے کی ملزمہ نوہیرہ شیخ کو دو متبادل پیش کیے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ یا تو 25 کروڑ روپے جمع کریں یا پھر جیل جائیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اگر تین مہینے کے اندر 25 کروڑ روپے نہیں چکائے گئے تو ضمانت منسوخ کر دی جائے گی۔ عدالت نے نوہیرہ شیخ کو تین مہینے کے اندر سرمایہ کاروں سے جمع کیے گئے پیسوں کا ایک حصہ واپس کرنے یا جیل جانے کا الٹی میٹم دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کو ہدایت دی کہ اگر 90 دن کی مدت ختم ہونے پر ایجنسی کے پاس 25 کروڑ روپے جمع نہیں کیے جاتے ہیں تو نوہیرہ شیخ کو حراست میں لے لیا جائے۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ نوہیرہ شیخ 11 نومبر 2024 سے عدالت کے مسلسل احکامات کی خلاف ورزی کر رہی ہیں جب سرینڈر کے لیے وقت بڑھایا گیا تھا بشرطیکہ وہ 25 کروڑ روپے کا ادائیگی کریں۔

گوا کی سیاست میں ہلچل، بی جے پی لیڈر نے اپنی ہی حکومت پر عائد کا رشوت خوری کا سنگین الزام

پنجی: گوا کی بی جے پی حکومت پر پارٹی کے ہی ایک لیڈر نے رشوت خوری کا سنگین الزام عائد کر دیا ہے، جس نے گوا کی سیاست میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ بی جے پی لیڈر اور گوا کے سابق وزیر پانڈورنگ مڈکائیکر نے ریاستی حکومت پر یہ الزام لگایا ہے، اور کہا ہے کہ انھوں نے اپنی فائل پاس کروانے کے لیے ایک وزیر کے پرسنل اسسٹنٹ (پی اے) کو تقریباً 20 لاکھ روپے کی رشوت دی تھی۔ پانڈورنگ مڈکائیکر نے اپنے ایک بیان میں بلا جھجک الزام عائد کیا کہ وزیر اعلیٰ پرمود ساونت کی کابینہ کے وزیر پیسے گننے میں مصروف ہیں۔ مڈکائیکر کے اس دعوے پر ریاست کے وزیر ٹرانسپورٹ اور بی جے پی لیڈر موون گوڈنہو نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے 5 مارچ کو نامہ نگاروں سے کہا کہ "مڈکائیکر کو پولیس میں شکایت درج کرانی چاہیے اور اس وزیر کا نام بتانا چاہیے جس کے اسٹاف کو انھوں نے پیسے دیے۔" گوڈنہو کا کہنا ہے کہ جمہوریت میں اظہارِ رائے کی آزادی کا غلط استعمال نہ ہو، اس کے لیے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ میں کسی بھی بات پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ ہر کوئی انھیں (مڈکائیکر کو) اچھی طرح جانتا ہے، انھیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے کہ ان کی مدت کار کے دوران کیا ہوا۔ گوڈنہو نے تلخ انداز میں یہ بھی کہا کہ "میری انھیں صلاح ہے کہ جو لوگ شیشے کے گھروں میں رہتے ہیں، انھیں دوسروں پر پتھر نہیں پھینکنے چاہئیں۔" مڈکائیکر کے دعوے پر اپوزیشن پارٹی عآپ نے بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے اور ساتھ ہی مطالبہ کیا ہے کہ پولیس اس تعلق سے معاملہ درج کرے۔ گوا عآپ چیف امت پالیکر نے بدھ کے روز اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کی اور مطالبہ کیا کہ پنجی پولیس مڈکائیکر کے بیان پر نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کرے۔ پالیکر کا یہ بھی کہنا ہے کہ پولیس کو سابق وزیر سے یہ جانکاری طلب کرنی چاہیے کہ انھوں نے ایک وزیر کے پی اے کو حقیقی معنوں میں کتنی رشوت دی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ منوہر پاریکر کی قیادت والی گزشتہ کابینہ میں وزیر رہ چکے مڈکائیکر نے منگل کی شام گوا میں بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) بی ایل سنتوش سے ملاقات کی تھی۔ کابینہ میں رد و بدل کی قیاس آرائیوں کے درمیان سنتوش نے منگل کو وزیر اعلیٰ پرمود ساوت سمیت ریاستی بی جے پی لیڈران کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔ اس کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مڈکائیکر نے الزام عائد کیا تھا کہ "ساونت کی قیادت والی کابینہ کے وزیر پیسے گننے میں مصروف ہیں۔ میں ایسا اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ میں نے خود اپنی فائل پاس کروانے کے لیے ایک وزیر کے پی اے کو 20-15 لاکھ روپے دیے تھے۔"

چندر شیکھر آزاد پر جان لیوا حملہ، اے بی وی پی کارکنوں پر سازش کا الزام

بھونیشورم: اوڈیشہ کی راجدھانی بھونیشور میں آزاد سماج پارٹی کے صدر اور نگینہ سے رکنِ پارلیمان چندر شیکھر آزاد پر جان لیوا حملہ ہوا۔ یہ واقعہ 4 مارچ کو ایک عوامی جلسے کے دوران پیش آیا۔ آزاد نے اس حملے کو ایک منظم سازش قرار دیا اور الزام لگایا کہ اس میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے کارکنان ملوث ہیں۔ ذرائع کے مطابق، جلسہ گاہ پر تقریباً 250 افراد کی بھیڑ نے حملہ کیا اور پتھراؤ کیا، جس سے متعدد گاڑیاں نقصان زدہ ہو گئیں۔ اس حملے کی اطلاع چندر شیکھر آزاد نے خود اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر دی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ جمہوریت اور سماجی انصاف کی آواز کو دبانے کی کوشش ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس حملے کے پیچھے سنگھ پریوار کا ہاتھ ہے اور اسے اقتدار کا کھلا تحفظ حاصل ہے۔ آزاد نے مجرموں کی فوری گرفتاری اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ دلت، پسماندہ اور محروم طبقات کی جدوجہد کو روکنے کی کوشش ہے۔ چندر شیکھر آزاد نے حملے کے بعد اپنے کارکنوں سے ملاقات کی اور اعلان کیا کہ وہ کسی بھی دباؤ میں جھکنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مشن جمہوریت کے تحفظ اور محروم طبقات کے حقوق کی جدوجہد کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ بھونیشور میں اپنے خطاب کے دوران انہوں نے بتایا کہ بھیم آرمی پچھلے 6 سالوں سے اوڈیشہ میں سرگرم ہے اور اب وہ آزاد سماج پارٹی کو بھی مضبوط کرنے جا رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ جب تک بہوجن سماج سیاسی طور پر مضبوط نہیں ہوگا، ان کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ اپنے خطاب میں آزاد نے اوڈیشہ میں دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے ساتھ ہونے والے امتیازی سلوک پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ او بی سی برادری کو 27 فیصد ریزرویشن ملنا چاہیے لیکن یہاں صرف 25.11 فیصد دیا جا رہا ہے۔ اسی طرح، محض 6 فیصد آبادی رکھنے والے جنرل طبقے کو 10 فیصد ریزرویشن دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے وضاحت طلب کی کہ یہ تفریق کیوں کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل سے کام لیں اور اپنے مشن کے لیے منظم انداز میں کام کرتے رہیں۔ چندر شیکھر آزاد نے اپنے حامیوں کو اتحاد اور نظم و ضبط قائم رکھنے کی ہدایت دی۔ ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ سماجی تبدیلی کی جدوجہد کر رہے ہیں، انہیں پہلے خود تعلیم حاصل کرنی ہوگی اور پھر دوسروں کو سکھانا ہوگا۔ ان کے مطابق، سماجی بیداری اور تعلیم ہی معاشرتی ترقی اور انصاف کی ضمانت دے سکتی ہیں۔

پٹنہ یونیورسٹی میں طلبا یونین انتخاب سے عین قبل 'دربھنگہ ہاؤس' میں زوردار بم دھماکہ، پولیس تحقیقات شروع

پٹنہ یونیورسٹی میں 2 سال کے بعد اس بار (2025 میں) طلبا یونین کا انتخاب ہونا ہے۔ اس سے قبل بدھ (5 مارچ) کو دربھنگہ ہاؤس کا احاطہ بم دھماکہ سے گونج اٹھا۔ یہ واقعہ راجدھانی پٹنہ کے پیر بہور تھانہ علاقہ کا ہے۔ بوقت دوپہر ہوئے اس بم دھماکہ کی گونج سے دربھنگہ ہاؤس احاطے میں افراتفری مچ گئی۔ دربھنگہ ہاؤس میں ہوئے اس دھماکہ کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ شعبۂ سنسکرت کے ایچ او ڈی پروفیسر لکشمی نارائن کی گاڑی پر بم پھینکا گیا ہے، جس سے ان کی گاڑی کو کافی نقصان پہنچا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوع پر پیر بہور تھانے کی پولیس کے ساتھ ٹاؤن اے ایس پی دیکشا بھی پہنچیں۔ پولیس نے فوری طور پر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ دربھنگہ ہاؤس احاطہ میں موجود سی ٹی وی فوٹیج میں واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے کہ کچھ نوجوان بم پھینک رہے ہیں۔ ممکنہ طور پر یہ پٹنہ یونیورسٹی کے طالب علم ہو سکتے ہیں، کیونکہ ماضی میں بھی اس طرح کے کئی واقعات پیش آ چکے ہیں۔ اے ایس پی نے اس بم دھماکہ کی تصدیق کر دی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پٹنہ یونیورسٹی کے دربھنگہ ہاؤس میں ایک سُتلی بم پھوڑنے کی اطلاع ملی تھی۔ ہم لوگوں نے موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔ ایک گاڑی جو وہاں کھڑی تھی، وہ بم سے تباہ ہو گئی ہے۔ بم کو گاڑی پر ہی پھینکا گیا تھا۔ اس سلسلے میں معاملہ درج کیا جا رہا ہے۔ واقعے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ علاوہ ازیں انھوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے یہ آپسی لڑائی کا معاملہ معلوم ہو رہا ہے۔ اے ایس پی نے جانکاری دی ہے کہ دھماکہ میں ایک ہی بم کا استعمال کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ 29 مارچ کو پٹنہ یونیورسٹی کے طلبا یونین کا انتخاب ہونا ہے۔ 30 مارچ کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ 10 مارچ سے نامزدگی فارم دستیاب ہونے لگیں گے۔ انتخاب کے لیے کل 14 بوتھ بنائے جائیں گے۔ اب انتخاب سے قبل ہی اس طرح کے واقعات پیش آنے لگے ہیں، جو فکر انگیز ہیں۔ تحقیقات کے بعد پتہ چلے گا کہ دھماکے کی اصل وجہ کیا ہے۔

کیا دہلی کی خواتین کو ہولی پر مفت گیس سلنڈر ملے گا؟ کیا بی جے پی اپنا وعدہ پورا کرے گی؟

دہلی: 5/مارچ (ایجنسیز) دہلی اسمبلی انتخابات میں زبردست اتھل پتھل کرتے ہوئے، بھارتیہ جنتا پارٹی نے دہلی کی 70 اسمبلی سیٹوں میں سے 48 پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی طویل عرصے تک اقتدار میں رہنے والی عام آدمی پارٹی کو اقتدار سے باہر پھینک دیا گیا۔ الیکشن کے حوالے سے سب سے حیران کن بات یہ تھی کہ عام آدمی پارٹی کی اعلیٰ قیادت بھی اپنی سیٹیں نہیں بچا سکی اور اسے صرف 22 سیٹوں پر ہی مطمئن ہونا پڑا۔ جیسے ہی بھارتیہ جنتا پارٹی دہلی میں حکومت بنانے جا رہی ہے، سب کی نظریں اس کے انتخابی وعدوں پر لگی ہوئی ہیں۔ دراصل دہلی اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے اپنے انتخابی منشور میں بہت سے وعدے کیے تھے۔ اس میں خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے، ہولی اور دیوالی پر مفت بجلی اور مفت سلنڈر دینے کا وعدہ بھی شامل ہے۔ ہولی آنے والی ہے، اس لیے سب کی نظریں بی جے پی کے پہلے انتخابی وعدے پر ہیں، یعنی مفت گیس سلنڈر پر لگی ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنے انتخابی منشور میں دہلی کے لوگوں کو راغب کرنے کے لیے کئی وعدے کیے تھے۔ اس میں غریب خاندانوں کو ایل پی جی سلنڈر پر 500 روپے کی سبسڈی اور ہولی اور دیوالی پر مفت گیس سلنڈر دینے کا وعدہ شامل تھا۔ سنکلپ پتر یعنی قرارداد کا خط جاری کرتے ہوئے بی جے پی کے سینئر رہنما اور وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا تھا کہ بی جے پی حکومت ہولی دیوالی پر تمام خاندانوں کو مفت گیس سلنڈر فراہم کرے گی۔ واضح رہے کہ دہلی میں اسمبلی انتخابات کے بعد ابھی تک حکومت نہیں بن سکی ہے۔ بی جے پی نے منشور میں جتنے بھی انتخابی وعدے کیے ہیں ان کی حیثیت حکومت کی تشکیل کے بعد ہی واضح ہوگی۔ تاہم، یہ یقینی ہے کہ حکومت ہولی-دیوالی پر صرف ان خواتین کو مفت گیس سلنڈر فراہم کرے گی جنہوں نے ایل پی جی گیس سلنڈر کنکشن لیا ہے۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ مرکزی حکومت نے غریب ضرورت مند خواتین کو گیس کنکشن فراہم کرنے کے لیے پردھان منتری اجولا یوجنا شروع کی تھی۔ اس اسکیم کے تحت مفت گیس کنکشن دیا جاتا ہے۔ تاہم اس کے لیے اہلیت کے کچھ معیارات طے کیے گئے ہیں۔

مہاراشٹر میں گیلین بیری سنڈروم کا پھیلاؤ
11 افراد ہلاک، 193 متاثر

ممبئی: مہ 5/مارچ (ایجنسیز) اراشٹر میں گیلین بیری سنڈروم (جی بی ایس) کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث ریاستی محکمہ صحت نے الرٹ جاری کیا ہے۔ اب تک 193 تصدیق شدہ کیسز سامنے آئے ہیں، جبکہ 29 افراد کو مشتبہ کیسز کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ اس بیماری کے سبب اب تک 11 اموات ہو چکی ہیں، جن میں سے 6 کی تصدیق جی بی ایس سے ہوئی ہے، جبکہ 5 اموات مشتبہ کیسز میں شامل ہیں۔ سب سے زیادہ متاثرہ علاقے پونے اور اس کے مضافات ہیں۔ پونے میونسپل کارپوریشن کے تحت 95، پونے ضلع کے دیگر حصوں سے 44، اور پمپری-چنچواڑ میونسپل کارپوریشن سے 33 کیسز درج کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، پونے کے دیہی علاقوں سے 36 اور دیگر اضلاع سے 14 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، اب تک 173 مریضوں کو علاج کے بعد اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے، تاہم 29 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے، جنہیں آئی سی یو میں رکھا گیا ہے، جبکہ 13 افراد وینٹی لیٹر پر ہیں۔ پونے میں جی بی ایس کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر 27 جنوری کو مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود نے ایک اعلیٰ سطحی ماہرین کی ٹیم مہاراشٹر بھیجی تھی۔ سات رکنی ٹیم میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل تھے، جن کا مقصد ریاستی محکمہ صحت کو جی بی ایس کے کیسز کی روک تھام اور انتظام میں مدد فراہم کرنا تھا۔ ریاستی محکمہ صحت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں، جن میں ابلا ہوا یا بوتل بند پانی پینا، کھانے سے پہلے پھلوں اور سبزیوں کو اچھی طرح دھونا، گوشت اور مرغی کو مکمل طور پر پکانا، اور کچا یا نیم پکا کھانا، خاص طور پر سلاد، انڈہ، کباب اور سمندری خوراک سے پرہیز شامل ہیں۔

06-3-2025
ناندیڑ شہر و اطراف و اکناف
آج کا افطار : 6:33
کل کی سحر : 5:13
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کیا مہاراشٹر میں پیشوائی لوٹ آئی ہے؟

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

مہاراشٹر کی حکومت مہایوتی سرکار نے ابھی صرف تین ہی ماہ مکمل کیے مگر اس دوران اس قدر ہنگامہ آرائی ہوئی کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے پہلے والے پانچ سالوں میں بھی نہیں ہوئی تھی۔ پربھنی میں ڈاکٹر بابا صاحب کے مجسمہ کی بے حرمتی سے شروعات ہوئی۔ ان کے ہاتھ میں آئین کی علامت کو دن دہاڑے بھیڑ بھاڑ میں توڑ دیا گیا۔ اس جرم کا ارتکاب کرنے والے کو پاگل بتا کر بچانے کی کوشش کی گئی مگر احتجاج کرنے والوں میں سے ایک طالبعلم کو پولیس حراست میں قتل کردیا گیا۔ اس شودر کے اہل خانہ سے ملنے کی خاطر برہمن وزیر اعلیٰ خود تو نہیں گیا مگر راہل گاندھی سمیت جو سیاسی رہنما مزاج پرسی کے لیے گئے ان پر تنقید کردی۔ اس کے بعد بیڑ میں ایک سرپنچ کو ریاستی وزیر کا قریبی نے سفاکی سے قتل کردیا۔ قاتل کو پہلے سرکاری تحفظ دیا گیا مگر دباو بڑھنے پر اس نے شان سے گرفتاری دی اور پولیس نے اس پر قتل کا الزام لگانے سے گریز کیا۔ ان مظالم پر پردہ داری کے لیے چھاوا فلم کی مدد لی گئی۔ اورنگ زیب عالمگیر کو ظالم بتا کر سمبھاجی راجے کو گرفتار کروانے کا الزام او بی سی شرکے برادران پر ڈالا گیا۔ شرکے خاندان نے ہتک عزت کا دعویٰ کرنے کی دھمکی دی تو فلمساز نے معافی مانگ کر یہ اعتراف کرلیا کہ جھوٹ کا یہ پلندہ فلم حقائق پر مبنی نہیں ہے۔ رقص میں سمبھاجی کے مناظر کا نکلنا بھی ثابت کرتا ہے کہ اس میں حقائق کم اور فسانہ زیادہ ہے۔ بات بڑھی تو لوگ باگ گولوالکر کی کتاب 'بنچ آف تھاٹس' اور ساورکر کی تحریروں میں چھترپتی سمبھاجی کے خلاف توہین آمیز باتیں نکال لائے۔ سمبھاجی بریگیڈ کے ترجمان گنگا دھر بربرے نے اپنے عوامی خطاب میں ثابت کیا کہ اورنگ زیب عالمگیر نے سمبھاجی سے تبدیلیٔ مذہب کا مطالبہ ہی نہیں کیا۔ وہ خزانوں کی معلومات چاہتے تھے۔ سمبھاجی نے جب وہ دینے سے انکار کردیا تو اورنگ زیب نے انہیں چھوڑنے کا فیصلہ کیا مگر برہمنوں نے انہیں اپنے مذہب کی خلاف ورزی کرنے کے جرم میں ہندو صحیفوں کے مطابق سزا دلوائی۔ اس طرح بازی الٹ گئی۔ معروف تاریخ داں اندرجیت ساونت نے تاریخی شواہد کی بنیاد پر ثابت کیا کہ شرکے برادران نے نہیں بلکہ برہمنوں نے سازش کرکے سمبھاجی کو گرفتار کروایا تھا تو ان کو فون پر دھمکی دے کر یاد دلایا گیا کہ 'یہ ریاست ہماری ہے'۔ یعنی فی الحال ایک برہمن پیشوا (فڈنویس) اقتدار پر فائز ہے۔ اس پر مہاراشٹر میں کانگریس کے صدر ہرش وردھن سکپال نے سوال کیا کہ مہاراشٹر میں کیا 'گھاشی رام کوتوال' کا راج ہے؟ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر گھاشی رام کوتوال ہی مہاراشٹر کے محکمہ داخلہ کو چلا رہے ہیں تو اسے نہیں برداشت کیا جائے گا۔ انہوں نے پوچھا کہ ملزم پرشانت کورٹکر پولیس کے ریسٹ ہاؤس میں کس کی اجازت سے رہ رہا ہے؟ اسے سیکورٹی کیسے ملی؟ کون سے وزرائے اعلیٰ اور وزراء کے دور میں اس کی جائیداد بڑھی؟ یہ سب مہاراشٹر کے عوام جانتے ہیں۔ اگر سرکاری سرپرستی میں ایسے عناصر دھمکیاں دے رہے ہیں تو یہ سنگین معاملہ ہے اور وزیر اعلیٰ کو اس کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دینا چاہیے۔ اندر جیت ساونت کی ویڈیوز کے وائرل ہونے سے چراغ پا ہوکر لگی پرشانت کورٹکر نے تو ان کو فون پر دھمکی دی کہ وہ برہمنوں کو بدنام کرنا بند کریں۔ اس دھمکی کے دوران کورٹکر نے چھترپتی شیواجی کے تعلق سے توہین آمیز باتیں بھی کہیں مثلاً تمہارے یعنی مراٹھوں کے راجہ فرار ہوگئے تھے مگر جب اس گفتگو کا آڈیو بھی ذرائع ابلاغ پر چھا گیا وہ کاغذی شیر خود دم دبا کر فرار ہوگیا۔ قائدے سے دھمکی دینے والے کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے تھی مگر فڈنویس کی پولیس بھلا اس کو پکڑنے کی غلطی کیسے کرسکتی ہے؟ اس دوران کورٹکر کے وکیل نے کولہاپور کی عدالت سے اس کے لیے قبل از گرفتاری ضمانت بھی حاصل کرلی۔ پرشانت کورٹکر کے خلاف امراوتی میں شیوسمان مارچ کا انعقاد کرکے مطالبہ کیا گیا کہ اس کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کیا جائے۔ مختلف سیاسی جماعتوں پر مشتمل اس احتجاجی جلوس نے پر اس کی تصویر کو جوتوں کا ہار پہنایا گیا اور اسے جوتوں سے روندا بھی گیا۔ اس زبردست احتجاج میں یشومتی ٹھاکر نے کہا ''جب بھی چھترپتی شیواجی کی توہین ہوتی ہے یہ حکومت خاموش رہتی ہے، لیکن مہاراشٹر ان عظیم ہستیوں کی توہین کو برداشت نہیں کرے گا''۔ انہوں نے کہا کہ کورٹکر کے ساتھ راہل شولا پورکر کے خلاف بھی معاملہ درج کیا جائے۔ یہ دیکھ کر پرشانت کورٹکر ڈر گیا اور اپنی برہمنی بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک منافقانہ بیان جاری کرکے کہا کہ ''چھترپتی شیواجی میرے لیے نمونہ ہیں۔ ان کے اس ریاست پر کئی احسانات ہیں۔ وہ پوری ریاست کیلئے قابل احترام ہیں۔ انہوں نے بڑی جانفشانی اور قربانیوں کے بعد مہاراشٹر میں سوراج کی داغ بیل ڈالی تھی۔ میں ان کا احترام کرتا ہوں اس لئے آج میں نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ان کی مورتی کو ہار پہنا کر خراج عقیدت پیش کیا''۔ اس بیان کے ساتھ مجسمہ کو پھول مالا پہناتے ہوئے ویڈیو بھی منسلک کردی مگر وہ ہنوز فرار ہے۔ پرشانت کورٹکر کی طرف سے توجہ ہٹانے کی خاطر میڈیا کو رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی کے پیچھے چھوڑ دیا گیا حالانکہ انہوں نے تو صرف اورنگ زیب عالمگیر کی تعریف کی تھی اور کہا تھا کہ شیواجی مہاراج سے ان کی لڑائی کو مذہبی نہیں بلکہ سیاسی تھی۔ ابوعاصم اعظمی نے گو کہ شیواجی کے خلاف کچھ نہیں کہا لیکن پرشانت اور راہل شولا پورکر کی پردہ داری کے لیے ابوعاصم اعظمی کو نشانہ بنایا گیا۔ بی جے پی اور اس کے حواری جب بھی مشکل میں پھنستے ہیں تو ہندو مسلمان کا کھیلنے لگتے ہیں۔ اس کام کے لیے مہایوتی نے نتیش رانے نامی بدزبان کو پال رکھا ہے۔ وہ آئے دن مسلمانوں کے خلاف کھلے عام اشتعال انگیز بیان دیتا رہتا ہے۔ وہ مسلمانوں کو مسجد میں گھس کر مارنے کی دھمکی تو دیتا ہے لیکن قریب آنے کی جرأت نہیں کرتا۔ ایس ایس امتحان کی طالبات کے برقع پہننے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کرتا ہے مگر صوبائی وزیر تعلیم اسے مسترد کردیتے ہیں۔ مڈھی میں کانف ناتھ یاترا کے اندر مسلمان تاجروں کے بائیکاٹ کی تجویز کو ضلع انتظامیہ کے ذریعہ منسوخ کردیئے جانے پر پورے مہاراشٹر میں اسے نافذ کرنے گیدڑ بھبکی دیتا ہے گا۔ نتیش رانے خود مراٹھا ہے اس کے باوجود اویناش کورٹکر پر غداری کے مقدمے کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ مالون میں وشو ہندو پریشد کے ایک کارکن کے الزام پر بلڈوزر چلنے پر خوشی مناتا ہے۔ سمبھاجی کے معاملے میں برہمنوں کی جانب سے توجہ ہٹانے کے لیے ایک نوجوان پر الزام لگا دیا جاتا ہے کہ اس نے کرکٹ میچ کے دوران پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگایا۔ اس الزام کی تصدیق کے بغیر محض شکایت درج کرنے پر سیکڑوں لوگوں کی بھیڑ جمع ہوکر نوعمر لڑکے کے والدین کی دوکان پر بلڈوزر چلانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ مکان مالک بھی ان میں شامل ہوجاتا ہے اور سپریم کورٹ کے فیصلے کی دھجیاں اڑاتے ہوئے بغیر نوٹس کے بلڈوزر چلا دیا جاتا ہے۔ نفرت انگیزی کا یہ عالم ہے اس نوجوان کے چچا کی دوکان بھی بلڈوزر سے کچل دی جاتی ہے اور اس ناانصافی پر نتیش رانے خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ مالون کے اندر اس ظلم کے خلاف نہیں بلکہ مظلومین کو کڑی سزا دینے کے لیے ریلی نکالی جاتی ہے حالانکہ عدالت ملزمین کو فوراً ضمانت دے دیتی ہے اور لڑکے کو اس کے چچا کے حوالے کردیا جاتا ہے۔ نتیش رانے کہتا ہے کہ ہم ان غیر ملکیوں کو کوکن سے نکال دیں گے۔ کیا وہ اتر پردیش کو اس ملک کا حصہ نہیں سمجھتا جو وہاں کے رہنے والوں کو نکالنے کی بات کرتا ہے۔ اس کاغذی شیر میں اگر جرأت ہوتی امریکہ سے بیڑیاں پہن کر آنے والے ہندوستانیوں پر اپنے غم وغصے کا اظہار کرتا یا کم ازکم مذمت ہی کردیتا لیکن جب اس کے آقا کے زبان پر قفل لگا ہوا ہے تو اس غلام کی کیا بساط؟ بدزبان انسان کبھی نہ کبھی خود اپنے جال میں پھنس ہی جاتا ہے۔ اس کے ایک غیر آئینی بیان کے خلاف شیوسینا (ادھو) کے سابق رکن پارلیمان ونایک راؤت نے ایک معروف قانون داں اسیم سرودے کی معرفت قانونی نوٹس بھجوایا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ نتیش رانے 15/ دنوں کے اندر اپنے غیر آئینی بیانات واپس لیں ورنہ ان کے خلاف گورنر سے شکایت کی جائے گی۔ نتیش رانے پر 15/ فروری 2025ء کو سندھودرگ کے ایک گاؤں میں آئین کی دفعہ 164/(3) کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ اس نے آئین کا حلف اٹھانے کے باوجود کہا تھا کہ جس گاؤں میں مہاوکاس اگھاڑی کا سرپنچ ہوگا اس کو ترقیاتی فنڈ کے نام پر ایک روپیہ بھی نہیں ملے گا۔ اس لیے جسے فنڈ چاہئے وہ بی جے پی میں شامل ہوجائے۔ نتیش رانے کیا سرکاری خزانے کی رقم کو اپنے باپ کا مال سمجھتے ہیں یا لوگوں میں اس کی تقسیم کو بھیک مانتے ہیں؟ یہ عوام کا پیسہ جو ٹیکس کی صورت میں بلا تفریق لیا جاتا ہے اس لیے بغیر امتیاز کے تقسیم ہونا چاہیے۔ اسیم سرودے کے مطابق تفریق اور منافرت پر مبنی یہ بیان آئین کے خلاف ہے۔ معافی ویر ساورکر کی پیروی کرتے ہوئے بعید نہیں کہ نتیش رانے بھی اویناش کورٹکر کی طرح سپر ڈال دے۔ ان چکنے گھڑوں کوئی شرم وحیا تو ہوتی نہیں ہے اس لیے بار بار کی رسوائی کے باوجود اپنی بدبختانہ روش پر قائم ودائم رہتے ہیں۔

وقف ترمیمی بل بڑے پیمانے پر ناانصافی اور تجاوزات کا راستہ کھول دے گا

از قلم: شیخ سلیم، ممبئی

وقف ترمیمی بل کابینہ منظور کرچکی ہے ممبئی اُردو نیوز کے مطابق وقفت ترمیمی بل جس میں 14 ترامیم ہیں 19 فروری کو ہونے والی کابینہ میٹنگ میں اسے منظور کیا گیا ہے۔ نئی ترامیم کے مطابق اب غیر مسلم ممبران کے لئے بورڈ میں جگہ ہوگی، خواتین کی نمائندگی ہوگی، تصدیق کے عمل میں تیزی کا دعویٰ کیا گیا ہے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا کردار ہوگا، وقف بورڈ کے اختیارات میں کمی کی گئی ہے، وقف کے نظام کو ڈجٹالائز کیا جائیگا، وقف بورڈ کے ارکان کی تقرری حکومت کی مرضی سے ہوگی، وقف ٹریبونل کے اختیار میں اضافہ کیا گیا ہے، وقف کی غیر مجاز منتقلی پر کارروائی کا وعدہ، چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کی تقرری حکومت کی مرضی سے، بڑے پیمانے پر کمپیوٹریساشن، پرانے قانون میں کسی جائیداد پر دعویٰ ہے تو ٹریبونل ہی میں اپیل کی جا سکتی تھی، اب ٹریبونل کے علاوہ عدالتوں میں اپیل ہوگی اور اسکے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی جاسکتی ہے پرانے قانون میں تھا اگر زمین پر مسجد ہے تو وہ وقف کی ملکیت ہے۔ اب کے قانونی کے حساب سے اگر اسے عطیہ نہیں کیا گیا تو وقف دعویٰ نہیں کرسکتا۔ وقف یعنی وہ جائیداد جو ہمیشہ کے لیے اللہ کی راہ میں دے دی گئی ہو، اسلامی ورثے کا ایک اہم حصہ ہیں، جو صدیوں سے معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے وقف کی جاتی رہی ہیں۔ حالیہ وقف ترمیمی بل کے تحت مرکزی حکومت کو وقف بورڈز پر وسیع اختیارات دینے کی کوشش کی جارہی ہے، جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے وقف املاک پر اختیار کمزور ہوجائے گا۔ ماہرین اور علماء کرام کے مطابق یہ اقدام وقف املاک کی خودمختاری کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، کیونکہ سرکاری مداخلت کے نتیجے میں وقف کے اصل شرعی مقاصد پسِ پشت جا سکتے ہیں اور وقف کا استعمال فی سبیل اللہ کے بجائے تجارتی مفادات کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ اس مجوزہ قانون سازی کے ذریعے حکومت کو اختیار حاصل ہوجائے گا کہ وہ وقف بورڈز کی تشکیل، پالیسی سازی اور انتظامی معاملات میں براہِ راست مداخلت کرسکے۔ خدشہ ہے کہ حکومتی نامزد اراکین، خصوصاً غیر مسلم اراکین کی شمولیت کے نتیجے میں وقف کے بنیادی مذہبی اور فلاحی مقاصد متاثر ہوں گے اور تجارتی مفادات کو فوقیت دی جائے گی۔ اس کے نتیجے میں وقف جائیدادوں کو غیر شرعی طویل المدتی لیز پر دینے یا انہیں حکومتی منصوبوں میں شامل کرنے کا رجحان بڑھ سکتا ہے۔ 2017 کی پارلیمانی رپورٹ کے مطابق، ملک میں تقریباً 6 لاکھ ایکڑ وقف اراضی موجود ہے، جس کی مالیت لاکھوں کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد یا تو غیر قانونی قبضے میں ہے یا انتہائی کم کرائے پر دی گئی ہے، جسے خالی کرانا بھی ایک پیچیدہ قانونی مسئلہ بن چکا ہے۔ وقف املاک بنیادی طور پر مذہبی مقاصد جیسے مساجد، درگاہیں، قبرستان، نیز تعلیمی، طبی اور سماجی بہبود کے منصوبوں کے لیے وقف کی گئی تھیں، لیکن غیر قانونی قبضے اور حکومتی مداخلت پہلے ہی وقف جائیدادوں کے لیے ایک سنگین مسئلہ بن چکے ہیں۔ نئے بل کے تحت ڈیجیٹل سروے کے دوران وقف جائیدادوں کی حدود میں تبدیلی اور تنازعات میں اضافے کا خدشہ ہے، کیونکہ ریاستی وقف بورڈز کے اختیارات محدود کر دیے جائیں گے اور فیصلہ سازی کا اختیار مرکزی حکومت کے پاس چلا جائے گا۔ ایسے حالات میں مسلمانوں کا اپنے مذہبی اداروں جیسے مساجد، درگاہیں، قبرستان، اسکول، مدرسے پر کنٹرول کمزور ہو جائے گا، اور وقف جائیدادوں کے صحیح استعمال میں مزید رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ وقف املاک کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ مسلمانوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے اور وقف قوانین میں شرعی اصولوں کو اولین حیثیت دی جائے، تاکہ وہ جائیدادیں جنہیں اللہ کی راہ میں وقف کیا گیا ہے، اپنے اصل مقاصد کے لیے ہی استعمال ہوں اور حکومتی مداخلت روکی جا سکے۔ حکومت پر لازم ہے کہ وہ وقف املاک کو کسی بھی سیاسی یا تجارتی مفاد سے محفوظ رکھے، کیونکہ یہ محض جائیداد نہیں بلکہ صدیوں کی اسلامی تہذیب اور فلاحی ورثہ ہیں، جنہیں مسلمانوں نے اللہ کی رضا کے لیے وقف کیا ہے۔ ان جائیدادوں کا بنیادی مقصد نماز، تعلیم، فلاحی کام، اور ضرورت مندوں کی مدد ہے۔ بھارت میں دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہبی امور اور ادارے خود چلانے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ گرودوارے، مندر اور چرچ اپنی کمیونٹی کے تحت آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں، لیکن حکومت وقف جائیدادوں میں مداخلت کرنا چاہتی ہے، جو ایک کھلا امتیازی رویہ ہے۔ اگر ملک میں سبھی مذہبی اداروں کو خودمختاری حاصل ہے، تو پھر وقف املاک کے حوالے سے مسلمانوں کے اختیار کو کمزور کرنے کی کوشش کیوں کی جارہی ہے؟ یہ سوال حکومت کی نیت اور اس بل کے حقیقی مقاصد پر ایک سنگین سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔

چین اس سال اپنے دفاعی بجٹ میں 2.7 فیصد اضافہ کرے گا

بیجنگ۔5/مارچ۔ ایم این این۔ چین نے بدھ کو کہا کہ وہ اس سال اپنے دفاعی بجٹ میں 2.7 فیصد اضافہ کرے گا۔ بجٹ کا اعلان چین کی مقننہ کے سالانہ اجلاس نیشنل پیپلز کانگریس میں کیا گیا۔ پینٹاگون اور بہت سے ماہرین کا کہنا ہے کہ دوسرے بجٹ میں شامل اشیاء کی وجہ سے چین کے کل دفاعی اخراجات 40 فیصد زیادہ یا اس سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔ یہ اضافہ پچھلے سال کے برابر فیصد ہے، جو پچھلے سالوں کے دوہرے ہندسے کے فیصد کے اعداد و شمار سے بہت کم ہے اور معیشت میں مجموعی طور پر سست روی کی عکاسی کرتا ہے۔ ملک کے رہنماؤں نے اس سال کے لیے تقریباً 5 فیصد ترقی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس کے باوجود، چین کے فوجی اخراجات امریکہ کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں اور اس کے پاس پہلے ہی دنیا کی سب سے بڑی بحریہ موجود ہے۔ امریکہ، تائیوان، جاپان اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ جو اہم جنوبی بحیرہ چین پر دعوے کرتے ہیں کے ساتھ کشیدگی کو اسٹیلتھ فائٹرز سے لے کر طیارہ بردار بحری جہازوں اور جوہری ہتھیاروں تک ہائی ٹیک ملٹری ٹیکنالوجیز میں اضافے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

رمضان المبارک ہر سال مختلف تاریخوں میں کیوں شروع ہوتا ہے

تحریر: محمود علی لیکچرار

رمضان ہر سال 10 سے 12 دن پہلے شروع ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلامی کیلنڈر قمری ہجری کیلنڈر پر مبنی ہے جس میں مہینے 29 یا 30 دن کے ہوتے ہیں۔ چونکہ قمری سال شمسی سال سے 11 دن چھوٹا ہوتا ہے، اس لیے رمضان المبارک سال 2030 میں دو بار منایا جائے گا- پہلے 5 جنوری سے شروع ہوگا اور پھر 26 دسمبر سے شروع ہوگا۔ اگلی بار رمضان المبارک 12 مارچ کے بعد شروع ہوگا اب سے 33 سال بعد یعنی 2057 میں ہوگا۔ رمضان کے دنوں میں مختلف علاقوں کے جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے وہاں روزوں کا دورانیہ بھی مختلف ہوتا ہے۔ دنیا کے ہر خطے میں روزے کا دورانیہ کہیں طویل تو کہیں مختصر ہوتا ہے۔ قطب شمالی کے قریب واقع شمالی یورپ کے ممالک جنہیں 'اسکنڈ نیویئن ممالک' کہا جاتا ہے، وہاں اس سال طویل ترین روزے ہوں گے۔ ان میں ناروے، فن لینڈ اور سویڈن جیسے ممالک شامل ہیں جہاں روزوں کا دورانیہ ساڑھے 20 گھنٹے تک طویل ہوسکتا ہے۔ اسی طرح اس خطے میں موجود الاسکا، گرین لینڈ اور آئس لینڈ جیسے ممالک میں بھی روزے کا دورانیہ 20 گھنٹے کے لگ بھگ رہے گا۔ اس کے برعکس جو ممالک قطب جنوبی کے قریب واقع ہیں ان میں مختصر ترین روزے رکھیں جائیں گے۔ براسیلیا، برازیل اور زمبابوے میں 12 سے 13 گھنٹے کے روزے ہوں گے۔ اسی طرح جنوب افریقہ، پیراگوئے اور یوراگوئے جیسے ممالک میں روزوں کا دورانیہ 11 سے 12 گھنٹے کا ہوگا۔

رمضان اجر وثواب کا مہینہ، غفلت واسراف نہ کریں!

تحریر: سید شاہ واصف حسن واعظی

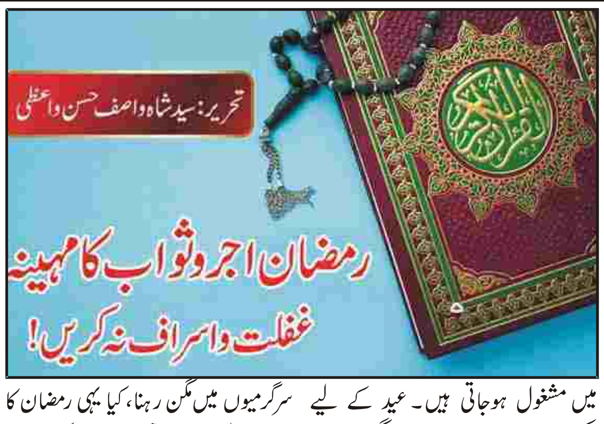

رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نعمت ہے، جس میں ہر نیک عمل کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا، تقویٰ و پرہیزگاری کی راہ ہموار کی گئی، اور جنت کے دروازے کھول دیے گئے۔ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس ماہ کی برکتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھائے اور اپنے اعمال کو اللہ کی رضا کے مطابق ڈھالے۔ لیکن افسوس کہ ہم میں سے اکثر افراد اس مبارک مہینے کے حقیقی مقصد کو نظرانداز کر بیٹھے ہیں۔ خواتین بازاروں میں فضول خریداری میں مصروف ہوجاتی ہیں، نوجوان راتوں کو ہوٹلوں اور سڑکوں پر اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہیں، اور یوں رمضان کی روحانیت محض ایک رسم بن کر رہ جاتی ہے۔ رمضان کا اصل مقصد تقویٰ اور قربِ الٰہی: اللہ تعالیٰ نے رمضان کا مقصد واضح الفاظ میں بیان فرمایا: ''تاکہ تم متقی بن جاؤ''۔ یہ مہینہ ہمیں دنیاوی غفلت سے نکال کر اللہ کی طرف رجوع کرنے، توبہ و استغفار کرنے، اور اپنے نفس کی اصلاح کا موقع فراہم کرتا ہے۔ روزہ محض بھوکے پیاسے رہنے کا نام نہیں، بلکہ اپنے اعمال، زبان، نظریں، اور دل کو بھی پاک صاف رکھنے کا ذریعہ ہے۔ مگر آج کے مسلمانوں نے اس ماہ مقدس کو صرف کھانے پینے اور بازاروں کی چمک دمک کا مہینہ بنا لیا ہے۔ خواتین کی بازاروں میں بے جا خریداری: عبادت یا اسراف؟ افسوس کی بات یہ ہے کہ رمضان آتے ہی بازاروں میں بے پناہ رش بڑھ جاتا ہے، اور خاص طور پر خواتین خریداری میں مشغول ہوجاتی ہیں۔ عید کے لیے کپڑے، زیورات، اور دیگر سامان خریدنے کی ایسی دوڑ لگتی ہے کہ جیسے رمضان بازار میں عبادت نہیں بلکہ خریداری فرض ہو گئی ہو۔ سحر و افطار کے وقت بھی خواتین عبادات کے بجائے پکوان اور کھانے پینے کی تیاری میں مصروف رہتی ہیں۔ کیا یہی رمضان کا مقصد تھا؟ کیا نبی کریمؐ اور صحابہ کرامؓ کے رمضان بھی ایسے ہی گزرتے تھے؟ نہیں! بلکہ وہ لوگ اس ماہ کو اللہ کی عبادت، دعا، اور خیرات میں گزارتے تھے۔ ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہم رمضان کی بابرکت گھڑیاں خریداری میں ضائع کرکے اللہ کی رحمتوں سے محروم تو نہیں ہو رہے؟ نوجوانوں کی راتیں ہوٹلوں میں کیوں گزر رہی ہیں؟ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہمارے نوجوان اس مبارک مہینے میں راتوں کو جاگنے کے عادی بن جاتے ہیں، مگر کہاں؟ مسجد میں عبادت کے لیے نہیں، بلکہ ہوٹلوں، کیفے اور گلی محلوں میں گپ شپ کے لیے! سحری کے بہانے ہوٹلوں پر بیٹھ کر قہقہے لگانا، غیر ضروری گپ شپ میں وقت برباد کرنا، اور سوشل میڈیا پر بے مقصد سرگرمیوں میں مگن رہنا، کیا یہی رمضان کا حق ہے؟ کیا اللہ نے ہمیں اس بابرکت مہینے میں اسی لیے جگایا ہے کہ ہم اپنا وقت فضولیات میں ضائع کریں؟ اگر نوجوان یہی وقت مسجد میں گزاریں، نوافل ادا کریں، قرآن کی تلاوت کریں اور اللہ کے ذکر میں مصروف ہوں تو ان کی زندگی سنور سکتی ہے۔ رمضان کی اصل خوبصورتی: رمضان المبارک کی سب سے بڑی نعمتوں میں سے ایک ''لیلۃ القدر'' ہے، جس کی عبادت ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ مگر افسوس کہ یہی راتیں ہوٹلوں، موبائل، اور تفریح میں ضائع ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے صاف فرما دیا کہ: ''ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا، اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟'' مگر ہماری حالت یہ ہے کہ جب اللہ اپنے بندوں پر رحمتوں کے دروازے کھول رہا ہوتا ہے، ہم ان رحمتوں کو سمیٹنے کے بجائے غفلت میں ڈوبے ہوتے ہیں۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے رویے کو بدلیں اور رمضان المبارک کا حقیقی مقصد سمجھیں۔ خواتین خریداری کم کریں، بازاروں میں غیر ضروری خریداری کرنے کے بجائے اس وقت کو عبادت میں گزاریں۔ اگر خریداری کرنی بھی ہے تو رمضان سے پہلے یا بعد میں کریں۔ سحری اور افطار میں سادگی اختیار کریں، انواع و اقسام کے پکوان بنانے کے بجائے سادہ اور کم کھانے پر زور دیں تاکہ زیادہ وقت عبادت میں لگے۔ نوجوان مسجدوں کا رخ کریں، ہوٹلوں اور کیفے میں راتیں ضائع کرنے کے بجائے مسجد میں اعتکاف کریں، تلاوت کریں، اور اللہ سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔ خاندان کے افراد کو نیکی کی ترغیب دیں، گھروں میں دینی ماحول بنائیں، اجتماعی عبادات کریں، اور بچوں کو بھی قرآن اور حدیث کی تعلیم دیں۔ شب قدر کی راتوں کو قیمتی بنائیں، ان راتوں میں نیند اور تفریح کو چھوڑ کر دعا، ذکر، اور نوافل میں مشغول ہوں تاکہ اللہ کی رحمتوں سے محروم نہ رہیں۔ رمضان المبارک ہمیں اپنی زندگی کو اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنے کا سنہری موقع دیتا ہے۔ جو لوگ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں، وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہوجاتے ہیں، اور جو اسے ضائع کرتے ہیں، وہ خسارے میں رہتے ہیں۔ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہم کس فریق میں شامل ہونا چاہتے ہیں؟ کیا ہم اس مہینے کو بازاروں، ہوٹلوں، اور فضولیات میں ضائع کریں گے، یا اسے اللہ کے قرب کے لیے استعمال کریں گے؟ یہ سوال ہر مسلمان کو خود سے پوچھنا چاہیے اور اپنی زندگی کو اللہ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ ہمیں صحیح سمجھ عطا فرمائے اور اس رمضان کو ہماری مغفرت اور جنت کے حصول کا ذریعہ بنا دے۔ آمین!

صحرا میں مصنوعی دریا: سعودی عرب کا انقلابی آبی منصوبہ

از قلم: ڈاکٹر محمدّ عظیم الدین (اکولہ، مہاراشٹر)

سعودی عرب دنیا کو حیران کرنے والا ایک بڑا منصوبہ شروع کرنے جارہا ہے: ایک مصنوعی دریا، جو روایتی دریا نہیں بلکہ پائپ لائنوں کا ایک وسیع جال ہوگا، پورے ملک میں پانی پہنچائے گا۔ یہ منصوبہ سعودی عرب کے لیے ایک دیرینہ خواب کی تعبیر ہے، جہاں پانی کی شدید قلت نے ہمیشہ زندگی اور زراعت کو متاثر کیا ہے۔ جدید ترین ٹیکنالوجی اور بھاری سرمایہ کاری سے آراستہ یہ منصوبہ صحرائی سرزمین کو سرسبز وشاداب کرنے، زراعت کو فروغ دینے اور معیشت کو نئی توانائی بخشنے کا وعدہ کرتا ہے۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد دنیا کے خشک ترین علاقوں میں سے ایک میں پانی کے بحران کا پائیدار حل تلاش کرنا ہے۔ آیئے اس غیر معمولی منصوبے کی تفصیلات، طریقہ کار، فوائد، نقصانات اور سعودی عرب کے مستقبل پر اس کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ سعودی عرب کی جغرافیائی صورتحال زیادہ تر صحرائی ہے، جہاں بارش کی کمی، دریاؤں کا فقدان اور میٹھے پانی کے محدود قدرتی وسائل ہمیشہ سے پانی کی قلت کا سبب رہے ہیں۔ صدیوں تک، مقامی آبادی نخلستانوں اور بارش کے پانی کو جمع کرنے کے روایتی طریقوں پر انحصار کرتی رہی۔ تاہم، 1970 کی دہائی میں زیرزمین پانی کے وسیع ذخائر کی دریافت ایک گیم چینجر ثابت ہوئی۔ ان قدیم ذخائر، جو ہزاروں سال پہلے بنے تھے، نے بنجر علاقوں میں زراعت کو وسعت دینے اور صحرا کے قلب میں ڈیری فارمز قائم کرنے کا موقع فراہم کیا۔ لیکن یہ زیرزمین پانی کا ذخیرہ محدود تھا۔ یہ کوئی لامتناہی چشمہ نہیں تھا، بلکہ ایک بینک اکاؤنٹ کی طرح تھا جس سے مسلسل نکاسی ہورہی تھی بغیر جمع پونجی ڈیپوسٹ کیے۔ وقت گزرنے کے ساتھ، پانی کی سطح تیزی سے گرنے لگی، جس سے زراعت اور مستقبل میں پانی کی فراہمی کے بارے میں خدشات بڑھ گئے۔ زیرزمین پانی کے بے دریغ استعمال نے ماحولیاتی نقصانات کو بھی جنم دیا، آبی ذخائر کمزور اور پانی کی دستیابی مزید محدود ہوتی گئی۔ زیرزمین پانی پر انحصار کی غیر پائیداری کو تسلیم کرتے ہوئے، سعودی عرب نے سمندری پانی کو میٹھا بنانے کی ٹیکنالوجی میں نمایاں سرمایہ کاری کی۔ آج، سعودی عرب سالانہ تقریباً ایک ارب مکعب میٹر سمندری پانی کو میٹھا بنا کر استعمال کرتا ہے۔ تاہم، بڑھتی ہوئی آبادی، صنعتی ترقی اور خوراک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر، پانی کا صرف ایک ذریعہ کافی نہیں تھا۔ اسی لیے مصنوعی دریا کی تخلیق کا انقلابی منصوبہ سامنے آیا، جو پانی کے مسئلے کا ایک جامع اور پائیدار حل فراہم کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ "کنگ سلمان واٹر کنوینینس پروجیکٹ" کے نام سے موسوم یہ منصوبہ سعودی عرب کا سب سے بڑا آبی منصوبہ ہے۔ اگرچہ اس کی تفصیلات میں کچھ تضادات ہیں، لیکن بنیادی مقصد واضح ہے: ساحلی علاقوں سے میٹھے سمندری پانی کو خشک اندرونی علاقوں تک پہنچانے کے لیے ایک وسیع ترسیلی نظام قائم کرنا۔ مختلف اطلاعات کے مطابق، اس منصوبے میں 1,200 کلومیٹر سے 12,000 کلومیٹر تک طویل پائپ لائنیں شامل ہوں گی، جن کا قطر 2.25 میٹر سے 4.5 میٹر تک مختلف ہوسکتا ہے۔ لاگت کا تخمینہ بھی 500 ملین ڈالر سے 500 بلین ڈالر تک مختلف ہے، جو منصوبے کے بڑے پیمانے اور ارتقائی نوعیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ نظام روایتی دریا نہیں ہوگا، بلکہ زیرزمین پائپ لائنوں کا ایک نیٹ ورک ہوگا، جو صحرائی ماحول میں بخارات کے ضیاع کو کم کرنے کے لیے ایک اہم ڈیزائن فیصلہ ہے۔ تازہ ترین تخمینوں کے مطابق، اس نیٹ ورک کی روزانہ 9.4 ملین مکعب میٹر پانی پیدا کرنے کی صلاحیت ہوگی، جو اسے دنیا کے سب سے بڑے میٹھے پانی کے نیٹ ورکس میں سے ایک بنائے گا۔ پائپ لائنوں میں زنگ سے بچاؤ والے پائپ استعمال کیے جائیں گے، جو 11 میٹر چوڑے اور 4 میٹر گہرے ہوں گے، تاکہ صحرائی حالات میں پائیداری اور قابل اعتمادی کو یقینی بنایا جاسکے۔ زیرزمین نظام سطح پر پانی کی نمائش کو ختم کرے گا، پانی کی ترسیل کی کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ کرے گا اور ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم کرے گا۔ مصنوعی دریا منصوبے کو صحرائی ماحول میں انجینئرنگ کے بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے۔ سخت درجہ حرارت، ریت کے طوفان اور وسیع فاصلے تعمیراتی عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ 12,000 کلومیٹر تک پھیلی پائپ لائنوں میں پانی کے دباؤ، معیار اور بہاؤ کو برقرار رکھنا ایک بڑا تکنیکی چیلنج ہے۔ مزید برآں، اتنی بڑی مقدار میں سمندری پانی کو میٹھا بنانا توانائی اور تکنیکی لحاظ سے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ان مشکلات سے نمٹنے کے لیے، اس منصوبے میں جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے۔ پائپ لائن سسٹم میں صحرائی حالات کے لیے موزوں، مضبوط اور زنگ سے بچاؤ والے مواد استعمال کیے جارہے ہیں۔ پائپوں کو زنگ سے بچانے کے لیے خصوصی ٹریٹمنٹ کیا گیا ہے تاکہ ان کی عمر بڑھائی جاسکے۔ تعمیراتی کام میں روبوٹکس اور ریموٹ کنٹرولڈ آلات کا استعمال کیا جارہا ہے، جس سے خطرناک ماحول میں انسانی مداخلت کم اور کام کی رفتار تیز ہوگی۔ سمندری پانی کو میٹھا بنانا اس منصوبے کا سب سے اہم تکنیکی پہلو ہے۔ اس کے لیے توانائی بچانے والے جدید طریقے استعمال کیے جارہے ہیں، تاکہ سمندری پانی کو پینے اور زراعت کے لیے قابل استعمال بنایا جاسکے۔ روایتی ڈیسالینیشن کے طریقے بہت زیادہ توانائی استعمال کرتے ہیں، جو اس منصوبے کو مہنگا اور ماحول کے لیے نقصان دہ بنا سکتے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، قابل تجدید توانائی کے ذرائع، خاص طور پر شمسی اور ہوا کی توانائی کو استعمال کیا جارہا ہے، تاکہ ڈیسالینیشن کے عمل کو پائیدار بنایا جاسکے۔ یہ اقدام سعودی عرب کی وسیع تر توانائی پالیسی کے مطابق ہے، جس کا مقصد تیل پر انحصار کم کرنا اور کاربن کے اخراج کو کم کرنا ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر پانی کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کے ماحولیات پر اثرات کو سمجھنا اور ان کا انتظام کرنا بہت ضروری ہے۔ اگرچہ پانی کی کمی کو دور کرنا ایک اہم ماحولیاتی مقصد ہے، لیکن استعمال ہونے والے طریقوں سے پیدا ہونے والے خدشات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ سمندری پانی کو میٹھا بنانے کے روایتی عمل میں نمکین پانی (برائن) کی پیداوار ہوتی ہے، جو سمندری ماحول کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ منصوبے کے بڑے حجم کی وجہ سے یہ اثرات مزید سنگین ہوسکتے ہیں، جب تک کہ مناسب تخفیف کے اقدامات نہ کیے جائیں۔ سمندری پانی کو میٹھا بنانے اور دوردراز علاقوں تک پمپ کرنے کے لیے درکار توانائی بھی ماحولیاتی اثرات کا سبب بن سکتی ہے۔ ان خدشات کے پیش نظر، منصوبہ سازوں نے قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ کاربن کے اخراج کو کم کیا جاسکے۔ یہ قابل تجدید توانائی کے اقدامات سعودی گرین انیشیٹو سے ہم آہنگ ہیں، جس کا مقصد ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے۔ سعودی عرب میں پانی کے انتظام کے ماضی کے تجربات سے ماحولیاتی مسائل پیدا ہوئے ہیں، جن میں زیرزمین پانی کے ذخائر کا کم ہونا اور آبپاشی کی وجہ سے مٹی کا نمکین ہونا شامل ہے۔ مصنوعی دریا منصوبہ ممکنہ طور پر غیر تجدید پذیر زیرزمین پانی پر انحصار کم کرکے ان مسائل کو کم کرسکتا ہے۔ تاہم، اگر نئے پانی کی دستیابی سے بے احتیاطی سے آبپاشی میں اضافہ ہوا، تو نئے علاقوں میں بھی اسی طرح کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ منصوبے کی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ ماحولیاتی نگرانی کے نظام قائم کیے جائیں گے تاکہ اثرات کا جائزہ لیا جاسکے اور انتظامی حکمت عملیوں کو بہتر بنایا جاسکے۔ مصنوعی دریا منصوبے کے معاشی اثرات تعمیراتی لاگت سے کہیں زیادہ وسیع ہیں۔ تخمینے کے مطابق، یہ منصوبہ تعمیر سے لے کر دیکھ بھال تک مختلف شعبوں میں ہزاروں ملازمتیں پیدا کرے گا۔ اس کے لیے سمندری پانی کو میٹھا بنانے کی ٹیکنالوجی، پائپ لائن انجینئرنگ اور پانی کے انتظام میں ماہرین کی ضرورت ہوگی، جس سے مقامی سطح پر تربیت اور صلاحیت سازی کے پروگرام شروع کیے جاسکتے ہیں۔ یہ منصوبہ سعودی عرب کی زراعت کو بنیادی طور پر تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پانی کی مستقل فراہمی سے بنجر علاقے قابل کاشت بن جائیں گے، جس سے خوراک کی پیداوار بڑھے گی اور درآمدات پر انحصار کم ہوگا۔ زراعت میں ترقی سعودی عرب کے معاشی تنوع کے اسٹریٹجک ہدف سے ہم آہنگ ہے، جو تیل کے بعد کی معیشت میں آمدنی کے نئے ذرائع اور روزگار کے مواقع فراہم کرے گا۔ سماجی طور پر، یہ منصوبہ گھریلو استعمال کے لیے صاف پانی کی بہتر دستیابی کو یقینی بنائے گا، جس سے زندگی کا معیار اور صحت عامہ بہتر ہوگی۔ پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوسکتے ہیں، اور آبادی کی تقسیم میں بھی تبدیلی آسکتی ہے، کیونکہ پہلے ناقابل رہائش علاقے اب رہائش اور معاشی سرگرمیوں کے لیے موزوں ہو جائیں گے۔ مصنوعی دریا منصوبہ سعودی عرب کی معاشی تبدیلی کی وسیع تر حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے نتیجے میں عالمی سطح پر تیل کی طلب میں کمی کے پیش نظر، سعودی عرب فعال طور پر معیشت کے متبادل شعبوں کو تیار کررہا ہے۔ پانی کی سلامتی اس حکمت عملی کی بنیاد ہے، جو زراعت کو فروغ دے گی اور عالمی چیلنجز سے نمٹنے میں تکنیکی قیادت کا مظاہرہ کرے گی۔ یہ منصوبہ نہ صرف سعودی عرب بلکہ عالمی سطح پر بھی اہمیت کا حامل ہے۔ دنیا کے سب سے پرجوش آبی منصوبوں میں سے ایک ہونے کی وجہ سے، یہ خشک علاقوں میں پانی کی قلت سے نمٹنے کے لیے ایک نیا معیار قائم کرسکتا ہے۔ اس منصوبے میں تیار کی جانے والی ٹیکنالوجیز اور طریقے دیگر پانی کی قلت کا شکار ممالک کے لیے بھی کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں، خاص طور پر ساحلی پٹی والے لیکن اندرون ملک پانی کی کمی والے ممالک کے لیے۔ یہ منصوبہ سعودی ویژن 2030 کے مقاصد کے مطابق ہے، جو سعودی عرب کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے ایک فریم ورک ہے۔ 2023 میں شروع کیا گیا یہ منصوبہ ایک وسیع تر پائیداری کے ایجنڈے کا حصہ ہے، جس کا مقصد سعودی شہریوں کے لیے زندگی کے معیار کو بہتر بناتے ہوئے تیل کی آمدنی پر انحصار کم کرنا ہے۔ پانی کی سلامتی کو یقینی بنا کر، یہ غذائی خود کفالت، معاشی تنوع اور ماحولیاتی تحفظ کے اہداف کو حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔ مستقبل میں اس منصوبے کی کامیابی کا انحصار کئی عوامل پر ہوگا۔ مالی پائیداری کے لیے، معاشی فوائد اور اخراجات کے درمیان توازن برقرار رکھنا ہوگا۔ ماحولیاتی پائیداری کے لیے سمندری اور صحرائی ماحول پر اثرات کی مسلسل نگرانی اور ان کا انتظام ضروری ہے۔ سماجی پائیداری کے لیے پانی کی منصفانہ تقسیم اور معاشی مواقع کی فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ اگرچہ مخصوص تفصیلات، ماحولیاتی اثرات اور طویل مدتی عملداری کے حوالے سے ابھی بھی سوالات باقی ہیں، لیکن مصنوعی دریا کا تصور پانی کی سلامتی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک جراتمندانہ نقطہ نظر کی مثال ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے دنیا بھر میں پانی کی قلت بڑھ رہی ہے، سعودی عرب کا یہ تجربہ اسی طرح کے چیلنجز کا سامنا کرنے والے دیگر علاقوں کے لیے قیمتی سبق فراہم کرسکتا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کا انحصار نہ صرف تکنیکی پہلوؤں پر ہوگا بلکہ پانی کی فراہمی، ماحولیاتی تحفظ اور سعودی معاشرے میں منصفانہ رسائی کے درمیان توازن پر بھی ہوگا۔ چاہے اسے انجینئرنگ کا شاہکار سمجھا جائے یا ایک جراتمندانہ اقدام، مصنوعی دریا منصوبہ یقینی طور پر مشکل حالات میں پانی کے ساتھ انسانی تعلق کو نئی شکل دینے کی ایک تاریخی کوشش ہے۔

سینئر صحافی وسابق رکن قانون ساز کونسل قاضی ارشد علی کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا

بیدر۔5/مارچ۔سابق ممبر قانون ساز کونسل اور صحافی قاضی ارشد علی پیر کو بیدر میں دل کا دورہ کے باعث انتقال کر گئے۔ان کی عمر 75 سال تھی۔ان کے پسماندگان میں اہلیہ، تین بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں۔نمازِ جنازہ بیدر شہر کی تاریخی جامع مسجد میں ڈاکٹر عبدالرؤف صدیقی نے پڑھائی، بیدر ضلع کے بھالکی شہر میں واقع ان کے آبائی قبرستان میں سرکاری اعزازات کے ساتھ تدفین عمل میں آئی۔مرحوم کے چاہنے والے بلا لحاظ مذہب وملت سیاسی وسماجی اور مذہبی قائدین جن میں قابلِ ذکر رکن پارلیمنٹ بیدر ساگر کھنڈرے، شیلندر بیلداڑے رکن اسمبلی بیدر (جنوب)۔رکن قانون ساز کونسل چند شیکھر راؤ پاٹل، سابق ارکان قانون کونسل وجئے سنگھ، اروند ارلی، کے پنڈلک راؤ، بیدر اربن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی چیئرمین بسواراج جابشیٹی صدر بیدر ضلع کانگریس محمد غوث چیئرمین میونسپل کونسل بیدر، بیدر چیمبرس آف کامرس انڈسٹریز کے صدر بی جی شیٹکار، سینئر صحافی شیوشرنپا والی، ڈاکٹر عبدالقدیر چیئرمین شاہین ادارہ جات بیدر، آخری دیدار کیا اور پسماندگان کو تعزیت پیش کی۔قاضی ارشد علی کو ایوانِ بالا میں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔بی جے پی، کانگریس اور جنتا دل (ایس) کے کئی لیڈروں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ضلع انچارج وزیر ایشور کھنڈرے ریاستی وزیر برائے جنگلات وماحولیات نے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ قاضی ارشد علی بیدر کی ترقی کیلئے ہمیشہ سرگرم رہے، صحافت کے ذریعے عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں پیش پیش تھے۔بیدر ضلع کی ترقی میں ان کا اہم رول رہا ہے۔ریاستی وزیر برائے بلدیات نظم ونسق وحج اُمور جناب محمد رحیم خان نے بھی اپنے گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قاضی ارشد علی ایک تجربہ کار سیاسی وسماجی قائد تھے جنہوں نے ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنا مقصد بنایا ان کے انتقال کو کانگریس پارٹی اور سماج کیلئے ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا۔قاضی ارشد علی اردو روزنامہ سرخ زمین اور ہندی روزنامہ بیدار کی آواز کے چیف ایڈیٹر تھے۔انہوں نے 2004 سے 2012 تک ایم ایل سی کے طور پر خدمات انجام دیں۔وہ 30 اکتوبر کو پہلی بار کونسل کے لیے منتخب ہوئے۔2004 میں ایک سال آٹھ ماہ اور سولہ دن کے لیے ضمنی انتخاب ہوئے تھے۔کونسل کے لیے دوسری بار انتخاب مکمل مدت کے لیے تھا یعنی 18/جون 2006 سے 17/جون 2012 تک تھی۔سابق حیدرآباد-کرناٹک خطہ، اقلیتی امور اور کرناٹک میں ذات پات کی سیاست پر پرمغز اپنی تحریریں چھوڑی ہیں۔وہ پسماندہ خطے کے مختلف سماجی وثقافتی پہلوؤں پر اپنی تحریروں کے لیے حیدرآباد کرناٹک خطے کی آواز کے طور پر جانے جاتے تھے۔انہوں نے خطے کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ثقافت کو اجاگر کیا۔1000 صفحات پر مشتمل کتاب جس میں مختلف مسائل کے بارے میں سوالات جوانہوں نے ایوان میں اٹھائے اور آنے والی حکومتوں کی جانب سے ان کے جوابات دیے گئے، نوجوان صحافیوں اور محققین کے لیے ایک حوالہ کتاب ہے۔اپنے اخبار کے ذریعے قاضی ارشد علی نے کرناٹک ویٹرنری اور فشریز سائنسز یونیورسٹی کے قیام کے لیے مسلسل مہم چلائی، بیدر میں گلبرگہ یونیورسٹی کا سیٹلائٹ سینٹر اور گلبرگہ میں کرناٹک ہائی کورٹ کی سرکٹ بنچ۔بھالکی کے ایک خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتے ہوئے وہ بیدر میں آباد ہوئے اور اخبارات کی بنیاد رکھی۔انہوں نے حیدرآباد-کرناٹک کی پسماندگی کے بارے میں چار دہائیوں تک انتھک لکھا اور ممکنہ حل تلاش کیا۔وہ کلیان کرناٹک خطے کی توجہ مرکوز ترقی کے سب سے مضبوط حامیوں میں سے ایک تھے، پہلے حیدرآباد کرناٹک علاقہ کہلاتا تھا۔ان کا دفتر کولکتہ کی کافی شاپس جیسا تھا۔یہ خطے کے بہترین ذہنوں کا ایک میٹنگ پوائنٹ تھا۔وہ حالات حاضرہ پر بات کرنے کے لیے جمع ہوتے لیکن وہ روشن خیال شخصیت تھے۔قاضی ارشد علی کی وسیع معلومات اور دنیاوی حکمت پر انہیں کافی عبور تھا۔ان کے احباب انہیں واکنگ انسائیکلوپیڈیا کہتے تھے۔وہ اپنے احباب کے دوست، رہنما تھے۔قاضی ارشد علی نہ صرف نوجوان صحافیوں بلکہ پالیسی سازوں کے لیے بھی ایک ریسورس پرسن کے طور پر خدمات انجام دیں۔مختلف کمیٹیوں اور کمیشنوں کے ممبران جیسے سرحدی تنازعات کمیشن، ڈی ایم نجنڈپا کمیٹی اور سابق حیدرآباد کرناٹک ڈیولپمنٹ بورڈ۔انہوں نے متعلقہ اعداد وشمار کے ساتھ تفصیلات فراہم کیں جو ریاست کے دیگر حصوں کے مقابلے خطے کی پسماندگی کی پیمائش کر سکتے ہیں۔وہ سابق وزیر اعلیٰ این دھرم سنگھ کے قریبی دوست کے طور پر جانے جاتے تھے۔انہوں نے بیدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اور بیدر اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں۔وہ کرناٹک اردو اکادمی کے رکن بھی تھے۔اور رکن اکیڈمک کونسل گلبرگہ یونیورسٹی گلبرگہ بھی تھے۔اس کے علاوہ رکن ٹیلی کام ایڈوائزری کمیٹی کرناٹک سرکل بنگلور تھے۔حکومت کرناٹک نے 1992 میں کرناٹک راجیہ تسوا ایوارڈ سے نوازا۔کرناٹک پریس اکیڈمی نے 2001 کو بہترین صحافی کا ایوارڈ دیا گیا۔

رمضان عید سے پہلے مارچ کے تیسرے ہفتے یعنی ۲۰ مارچ تا ۲۲ مارچ تک اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو تنخواہیں ادا کی جائیں: شیخ عبدالرحیم

ریاست کے اسکول ایجوکیشن سکریٹری، ایجوکیشن کمشنر اور ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کو مکتوب روانہ!

اورنگ آباد: 5/مارچ: مسلم مذہب میں اس وقت رمضان کا مقدس مہینہ جاری ہے اور رمضان عید کا قومی تہوار ۳۰ مارچ یا ۳۱ مارچ کو مسلم کمیونٹی میں ایک بڑا تہوار ہونے جا رہا ہے۔ ملک بھر میں مسلمان عید کا تہوار جوش وخروش سے مناتے ہیں۔ اور ریاست ہندوستان میں بڑے فخر اور جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہیں لہذا اس موقع پر تنخواہ جلد ادا کی جائے۔ مارچ کے آخر میں کام کے بوجھ کی وجہ سے محکمہ تعلیم ہمیشہ ۵ تا ۱۰ اپریل تک مارچ کی تنخواہ فراہم کرتا ہے۔بعض اوقات حکومت کی طرف سے تنخواہ کے فنڈز بروقت دستیاب نہیں ہوتے۔ لیکن اس بار ۳۰ مارچ یا ۳۱ مارچ کو رمضان کی عید ہیں اس لیے تنخواہ کے عمل کو تیز کیا جائے اور مارچ کے تیسرے ہفتے کے ۲۰ مارچ تا ۲۲ مارچ تاریخ کے اندر تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے بینک اکاؤنٹ میں مارچ کے مہینے کی تنخواہ جمع کرائی جائے۔اس کے مطابق حکومت فوری طور پر تنخواہوں کے فنڈز فراہم کرے اور تمام محکمہ تعلیمات کو ہدایات جاری کی جائیں کہ وہ اساتذہ کی تنخواہیں شروع کریں۔تنخواہ کا عمل اور متعلقہ حکام کو تنخواہوں کے عمل کو تیزی سے مکمل کرنے کے احکامات دیں۔اس طرح کی درخواست کا مکتوب مہاراشٹر اسٹیٹ جونی پینشن رائٹس ایسوسی ایشن کے ریاستی ترجمان اور ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر نے ریاستی سکریٹری تعلیم، محکمہ تعلیم، وزارت ممبئی، کمشنر آف ایجوکیشن، پونے، ڈائرکٹر آف ایجوکیشن پرائمری اینڈ سیکنڈری پونے کے ساتھ ڈپٹی ڈائرکٹر آف ڈویژنل ایجوکیشن، اورنگ آباد کے ساتھ ساتھ ایک مکتوب کی کاپی پیش کی گئی ہیں۔

مانو میں دورِ حاضر کی کاروباری سرگرمیوں کے موضوع پر دو روزہ کانفرنس

حیدرآباد، 5 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ مینجمنٹ وکامرس کے زیر اہتمام 6 اور 7 مارچ 2025 کو دو روزہ قومی کانفرنس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔جس کا موضوع "دورِ حاضر کی کاروباری سرگرمیاں وکست بھارت اور پائیدار ترقی اہداف کے تناظر میں" ہے۔پروفیسر محمد عبدالعظیم، صدر شعبہ کے بموجب افتتاحی اجلاس 30:10 بجے صبح منعقدہ گا۔ جس میں سرپرست اعلیٰ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، صدارت کریں گے۔جبکہ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی افتتاحی اجلاس میں شریک ہوں گے۔ ڈاکٹر عبدالقدوس، سابق ڈائرکٹر ایم ایس ایم ای، حکومت ہند مہمانِ خصوصی اور پروفیسر ایس سرینواس مورتی، ڈائرکٹر انسٹیٹیوٹ آف پبلک انٹر پرائز مہمانِ اعزازی ہوں گے۔پروفیسر بدیع الدین، ڈین اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ کے مطابق، کانفرنس میں نامور ماہرین تعلیم، صنعت کے ماہرین اور پالیسی ساز شامل ہیں جو ہندوستان کے ترقیاتی اہداف اور پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے ساتھ ہم آہنگی میں عصری کاروباری طریقوں پر مہارت رکھتے ہیں۔ڈاکٹر خواجہ صفی الدین، کنوینز اور ڈاکٹر راشد فاروقی، شریک کنوینز نے مدعوئین سے شرکت کی خواہش کی ہے۔اختتامی اجلاس 7 مارچ کو 3 بجے سہ پہر منعقد ہوگا۔جس میں پروفیسر ودیا دھر ریڈی، سابق ڈین، فیکلٹی آف بزنس مینجمنٹ، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد کلیدی خطبہ دیں گے۔سری پھانی ویسم راجو، بانی و مینجنگ ٹرسٹی iCapCarbon اور پروفیسر رضاءاللہ خان، ڈائرکٹر، سی ڈی او ای مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔

جامعہ طیبۃ الرضا کیلئے تعاون کی اپیل

حیدرآباد: 5/مارچ (راست) مفتی ڈاکٹر محمد ذاکر حسین نوری فناء القادری مصباحی (ناظم اعلی جامعہ ہذا) کے بموجب جامعہ طیبۃ الرضا چنچل میٹ شہر حیدرآباد کی ایک قدیم وبافیض درسگاہ ہے جہاں تقریباً ڈیڑھ سو طالبان علوم نبویہ کے طعام وقیام کا بہترین انتظام ہے اور ایک درجن سے زائد قابل ترین مخلص علماء وحفاظ کی نگرانی میں درجۂ حفظ ودرجات عالمیت وفضیلت کی تعلیم وتربیت جاری ہے۔اس کا سالانہ خرچ تقریباً 35 لاکھ روپے ہے جو اصحاب خیر کے چندوں سے پورے کئے جاتے ہیں۔اس کی کوئی ذاتی آمدنی نہیں ہے۔لہذا اصحاب خیر سے اپیل ہے کہ اس ماہ رمضان میں اپنی زکوۃ، فطرات، صدقات، عطیات، خیرات اور فدیہ وغیرہ کی رقم یا اشیائے خورد ونوش دے کر ادارے کو مضبوط ومستحکم بنائیں۔اپنی امدادی رقم جامعہ کے یونین بینک آف انڈیا کے اکاؤنٹ نمبر 130610011001014، IFSC (UBIN0813061) میں جمع کرا سکتے ہیں یا فون پے گوگل پے نمبر 9391321727 میں جمع کرا کے اسی نمبر پر اطلاع دے دیں۔رسید بھیج دی جائے گی۔

مدرسہ محمدیہ تعلیم الاسلام کیلئے تعاون کی اپیل

حیدرآباد: 5/مارچ (راست) مدرسہ محمدیہ تعلیم الاسلام (بانی ڈاکٹر شیخ محمد عبدالغفور قادری رحمت آبادی سابق شیخ التجوید جامعہ نظامیہ) واقع وادی فرحان، بنڈلہ گوڑہ ایک ہمہ وقتی اقامتی دینی مدرسہ ہے جس میں اضلاع کے طلبہ کو مفت قیام وطعام کے ساتھ مکمل ابتدائی دینی تعلیم، ناظرہ قرآن، حفظ قرآن مجید، قرأت وتجوید کے علاوہ امامت کی تعلیم وتربیت دی جاتی ہے۔حفظ قرآن مجید کے علاوہ عربی زبان کی بنیادی تعلیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اہل خیر حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس مدرسہ کو زیادہ سے زیادہ عطیات، زکوۃ اور صدقات کے ذریعہ تعاون فرمائیں۔فون 8978665162 یا 9392428049 پر اطلاع دینے پر کارکن آ کر عطیہ وصول کر لیں گے یا اکاؤنٹ نمبر 52081158738، Madrasa taleemul islam-e-mohammadia taleemul، state bank of india، SBIN0020068، حسینی علم برانچ پر رقم جمع کرائی جا سکتی ہے۔

شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کمشنر کی ہوٹل، بار مالکان اور ایسوسی ایشنز کے ساتھ میٹنگ

بھیونڈی: 5/مارچ (شارف انصاری):- میونسپل ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر انمول ساگر نے چارج سنبھالنے کے بعد شہر میں صفائی کے نظام کو لے کر سنجیدگی سے قدم اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ اس کے تحت کمشنر نے شہر کے تمام ہوٹل، بار، پرمٹ روم مالکان اور ان کی انجمنوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی جس میں ہوٹل سے نکلنے والا روزانہ کا فضلہ، بچا ہوا یا ضائع ہونے والا کھانا باہر پھینکنے کے لیے منصوبہ بندی کرنے اور ٹھوس اقدامات کرنے پر زور دیا گیا۔میٹنگ میں میونسپل ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر انمول ساگر نے کہا کہ شہر کی صفائی کی ذمہ داری میونسپل کارپوریشن کی ہے۔ اسی طرح ہوٹلوں، بارز اور پرمٹ رومز کے مالکان بھی شہر کے اسٹیک ہولڈر ہیں، اس لیے وہ بھی اپنے احاطے کی صفائی کے ذمہ دار ہوں گے۔ تمام ہوٹل، بار اور پرمٹ روم آپریٹرز/مالکان کو اپنے احاطے کے باہر گیلے اور خشک کچرے کے لیے بڑے ڈسٹ بنز رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ انہیں اپنے کاروبار کی جگہ پر پیدا ہونے والے کچرے کو الگ کر کے کوڑے دان میں ڈالنا ہوگا۔ اب سے تمام ہیلتھ انسپکٹرز کو دو یا تین بار سرپرائز انسپکشن کرنا پڑے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کچرے کو الگ کرنے کے لیے ڈسٹ بنز رکھے گئے ہیں یا نہیں اور کیا کچرے کی علیحدگی ہو رہی ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ گاڑی کے ذریعے صبح یا شام کو کوڑا اٹھانے کے بعد درمیانی عرصے میں جمع ہونے والے کچرے کے لیے متبادل انتظامات کیے جائیں۔ مثال کے طور پر لوہے کے بڑے کوڑے دان کا ہونا ضروری ہے اور کاروبار کے لیے ان میں کچرا پھینکنا ضروری ہے۔ اجلاس میں ہوٹل مالکان نے مطالبہ کیا کہ روزانہ ایک گھنٹہ گاڑی فراہم کی جائے۔ اس کے علاوہ ہوٹل مالکان بھی صفائی پر اصرار کرتے ہیں لیکن کئی بار ان کے پاس شکایت کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچا کیونکہ شہری بھی شکایت کرتے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر نے ایسے معاملات میں علاقے کے ہیلتھ انسپکٹر کو مطلع کرنے کا اختیار دیا اور کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ میونسپل ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر انمول ساگر نے کہا کہ اب سے جن علاقوں میں ہوٹل، ریستوراں اور بار ہیں انہیں نو ویسٹ زون قرار دیا جائے گا۔ ہوٹل ایسوسی ایشن کے تعاون سے اس جگہ کو خوبصورت بنایا جائے گا۔ کمشنر نے یہ بھی کہا کہ اب سے تمام تجارتی اداروں کے لیے کارٹ کا وقت اور راستہ طے کر کے دن میں دو بار کچرا اٹھایا جائے گا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر دیوی داس پوار، ڈپٹی کمشنر آف ہیلتھ شیلیش ڈونڈے، اسسٹنٹ کمشنر آف ہیلتھ نتن پاٹل، محکمہ صحت کے سربراہ ہریش بھنڈاری، پبلک ریلیشن آفیسر شریکانت پردیشی، محکمہ صحت کے آفس سپرنٹنڈنٹ جے۔ ایم سوناونے سمیت ہوٹل، بار اور پرمٹ کے مالکان اور ان کی ایسوسی ایشن کے عہدیداران موجود تھے۔

ممبئی پبلک اسکول، بالارام اسٹریٹ ووکیشنل میں سالانہ تقریب کا انعقاد

ممبئی: 5/مارچ (پریس ریلیز) 25 فروری 2025 کو ممبئی پبلک اسکول بالارام اسٹریٹ ووکیشنل میں سالانہ دن بڑے جوش وخروش اور دھوم دھام کے ساتھ منایا گیا۔اس خاص موقع پر مہمانِ خصوصی، افسران اور والدین نے شرکت کی اور طلباء واساتذہ کی محنت اور صلاحیتوں کو سراہا۔بالارام اسکول کے طلباء نے بہترین اور دلکش پروگرام پیش کیے جنہیں دیکھ کر سب حیران اور خوش ہو گئے۔کے جی کلاس کے معصوم بچوں نے خوبصورت گیت اور رقص پیش کیا، جبکہ بڑے بچوں نے جنگل تھیم پر ایک زبردست ڈرامہ پیش کیا، جس میں یہ بتایا گیا کہ جانور اور جنگل ہماری زندگی کے لیے کتنے اہم ہیں۔اس پروگرام کی خاص پیشکش تھی بالارام اسکول کی طالبات کی طرف سے پیش کردہ قوالی-"اپنے ماں باپ کا تو دل نہ دکھا"، جس نے حاضرین کے دل جیت لیے۔پروگرام کی نظامت (اینکرنگ) نہایت خوبصورتی سے مس جینس اور سر پرویز ساحل نے انجام دی، جسے سب نے بہت پسند کیا۔پروگرام کے اختتام پر موجود افسران نے بالارام اسکول کے پرنسپل، اساتذہ اور طلباء کی خوب تعریف کی۔والدین نے بھی بالارام اسکول کی محنت دیکھ کر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا اور اس جشن سے بھرپور لطف اٹھایا۔پرنسپل اشتیاق سر نے خاص طور پر شکریہ ادا کیا، اس موقع پر سپریٹنڈنٹ چھایا سالوے میڈم، ایڈمنسٹریٹو آفیسر روہنی لاگے میڈم، بیٹ آفیسر شبھا جمکھڑے میڈم، ساتھ ہی خصوصی شکریہ پیش کیا۔رنکا جوشی (روٹری کلب ساؤتھ ممبئی) جائے ایلسن سر (روزی بلو فاؤنڈیشن) شاہدا دربار (سی گرین ویلفیئر فاؤنڈیشن) پہلے اکشر فاؤنڈیشن کا، جو بالارام اسکول کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔پروگرام کا اختتام خوشیوں اور یادگار لمحات کے ساتھ ہوا اور سب کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے۔

تھائی لینڈ کے ذریعہ اویغور پناہ گزینوں کو چین بھیجے جانے کی پرزور مذمت

بنکاک۔5/مارچ۔ایم این این۔درجنوں اویغوروں میں سے ایک کے خاندان نے تھائی لینڈ سے زبردستی چین بھیجے جانے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے اس فیصلے کو"شرمناک"قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے۔یہ ملک بدری اقوام متحدہ کے اس بیان کے باوجود عمل میں آئی جس میں کہا گیا تھا کہ چین بھیجے جانے والوں کو واپسی پر تشدد کے حقیقی خطرے"کا سامنا ہے۔تھائی لینڈ نے کہا کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ رضا کارانہ طور پر"اپنی معمول کی زندگی میں" واپس آئے ہیں۔تاہم، گارڈین سے بات کرتے ہوئے، ان میں سے ایک کے خاندان نے جن کے بارے میں خیال کیا گیا تھا کہ ملک بدر کیا گیا ہے، کہا کہ یہ"ناممکن" ہے کہ ان افراد کو چین واپس بھیجا جانا چاہیں۔کون چاہتا ہے کہ ان کے خاندان کو ایسی جگہ واپس بھیجا جائے، جہاں کوئی آزادی نہ ہو اور جہاں ہر چیز کی حکومت کی نگرانی ہو؟ یہ جھوٹ ہے۔2014 میں ملک سے فرار ہونے والی عائشہ نے کہا، چین میں ان کے خاندان جانتے ہیں کہ انہیں کن مشکلات کا سامنا ہے۔چین کے سنکیانگ علاقے سے پچھلی دہائی کے دوران اویغوروں کی نقل مکانی ہوئی ہے، جہاں چین پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں بشمول تشدد اور اندازے کے مطابق 10 لاکھ ایغوروں اور دیگر مسلم اقلیتوں کو قید کرنے کا الزام ہے۔چین ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔عائشہ نے بتایا کہ وہ اور اس کے شوہر نے سنکیانگ کے دوسرے سب سے بڑے شہر کورلا کو چھوڑ دیا جب اسے گرفتار کیا گیا اور پولیس کی طرف سے اس کا حجاب اتارنے پر مجبور کیا گیا اور اس کے اس وقت کے شوہر پر مسجد میں نماز ادا کرنے پر پابندی لگادی گئی۔جبکہ عائشہ، جو اپنے دوسرے بچے کے ساتھ حاملہ تھی، اور ان کا بیٹا ترکی چلا گیا، اس کے اس وقت کے شوہر کو گرفتار کر لیا گیا اور تب سے تھائی لینڈ میں نظر بند ہے۔عائشہ نے کہا کہ ہم صرف ایک پرامن زندگی چاہتے تھے جہاں ہم اپنے بچوں کی پرورش کر سکیں اور انہیں مجرم کے طور پر نہ دیکھا جائے۔عائشہ نے کہا، جس نے اپنی اب 10 سالہ بیٹی اور اپنے والد کے درمیان پیغامات کے آخری تبادلے میں سے ایک کا اشتراک کیا، جس سے وہ کبھی نہیں ملی۔اس نے لکھا،"والد، میں اب 10 سال کی ہو گئی ہوں، آپ نے میری دیکھ بھال نہیں کی۔""میں وعدہ کرتا ہوں کہ آ کر آپ کی دیکھ بھال کروں گا"اس کے والد نے جواب دیا۔"ٹھیک ہے، مجھ سے جھوٹ مت بولو، والد" وہ کہتی ہیں۔اس کے اصرار کرنے کے بعد، اس نے جواب دیا:"بہت اچھا، پیارے والد، میں آپ کا انتظار کروں گی۔ اللہ ہمیں اکٹھا کرے۔ایسا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ وہ یا اس کا خاندان اب بھی چین میں رہ رہا ہو کہ وہ وہاں واپس آجائے۔ وہ صرف اپنے بچوں کو دوبارہ دیکھنا چاہتا تھا۔

بنوں میں دہشت گردانہ حملے میں 11 افراد ہلاک

لکی مروت۔5/مارچ۔ایم این این۔دہشت گردوں کی جانب سے منگل کی شام کو ہائی سیکیورٹی زون میں داخل ہونے کی کوشش میں بارود سے بھری دو گاڑیوں کو بنوں چھاؤنی کی حدود میں ٹکرانے کے نتیجے میں کم از کم 11 افراد- پانچ خواتین اور چار بچے- اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 22 زخمی ہو گئے۔ذرائع نے ڈان کو بتایا کہ فائرنگ کے تبادلے میں چھ حملہ آور بھی مارے گئے، جو بنوں کنٹونمنٹ تھانے کی حدود میں ہوئی۔عسکریت پسندوں نے چھاؤنی کے علاقے کے داخلی راستے پر تعینات سیکیورٹی اہلکاروں کی جانب سے روکنے کے بعد گیٹ پر گاڑیوں کو دھماکے سے اڑا دیا۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ دھماکوں کے بعد عسکریت پسندوں کی ایک غیر متعینہ تعداد' کیمپ میں گھسنے کی کوشش کر رہے تھے، جس کے نتیجے میں بندوق کی لڑائی ہوئی۔'حملہ افطار کے چند منٹ بعد شام 6:30 بجے شروع ہوا۔ حملے کے دوران عسکریت پسندوں نے آر پی جی اور دستی بم داغے۔اضافی دستے اور ایس ایس جی کمانڈوز کو علاقے میں بھیج دیا گیا ہے۔ذرائع نے بھی جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کی تعداد کی تصدیق کی ہے جن میں 10 سیکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں۔زخمیوں کو نکال کر بنوں کے ڈی ایچ کیو اور کے جی این ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا جبکہ زخمی فوجیوں کو سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا۔چھاؤنی کے مختلف داخلی راستوں پر سیکورٹی فورسز نے چھ عسکریت پسندوں کو ہلاک کر دیا، ذرائع نے بتایا کہ باقی حملہ آوروں کو سیکورٹی فورسز نے گھیرے میں لے لیا ہے۔ایک ذریعے کے مطابق کالعدم حافظ گل بہادر گروپ کے ایک دھڑے جیشِ فرقان محمد نے سوشل میڈیا پر حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔تاہم اس دعوے کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔

جہانِ خسروؒ میں وزیر اعظم مودی کی تقریر عالمی سطح پر ملک کی جمہوری شبیہ کو مزید مضبوط کریگی: ڈاکٹر عمار رضوی

سب کا ساتھ، سب کا وشواس' صحت مند جمہوریت اور مستحکم قوم کی علامت ہے: مائنارٹیز فورم

لکھنؤ: 5/مارچ (ابوشحمہ انصاری) آل انڈیا مائنارٹیز فورم کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو' جہانِ خسروؒ' پروگرام میں ان کے متاثر کن اور بصیرت افروز خطاب پر مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے اردو، فارسی اور مختلف زبانوں کا استعمال کرتے ہوئے اپنے خیالات بہترین انداز میں پیش کیے، جسے عالمی سطح پر بھی بہت سراہا گیا۔ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ وزیر اعظم کا خطاب نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں مثبت تبدیلی کی ترغیب دینے والا ثابت ہوا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بھارت کی ساکھ بلند ہوئی ہے، اور بین الاقوامی برادری بھی اب ہندوستان کے قائدانہ کردار کو تسلیم کر رہی ہے۔یوکرین اور روس کے درمیان امن کے قیام میں بھی بھارت کی ممکنہ شمولیت پر عالمی سطح پر گفتگو ہو رہی ہے۔ڈاکٹر رضوی نے اعلان کیا کہ اس سلسلے میں آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کی ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں فیصلہ کیا گیا کہ فورم کا ایک وفد وزیر اعظم سے ملاقات کر کے انہیں مبارکباد پیش کرے گا اور عالمی سطح پر بھارت کی عظمت بڑھانے کے اعتراف میں"شانِ ہندوستان" ایوارڈ سے نوازے گا۔یہ ایوارڈ آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کی جانب سے دیا جانے والا سب سے اعلیٰ اعزاز ہے، جو پہلی بار کسی وزیر اعظم کو پیش کیا جا رہا ہے۔اس موقع پر فورم کے 11 رکنی وفد میں وہ نمائندگان شامل ہوں گے، جو آئین ہند کے تحت تسلیم شدہ اقلیتی طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔

تائیوان کے قریب چینی فوجی سرگرمیوں میں اضافہ

تائی پے۔5/مارچ۔ایم این این۔تائیوان کی وزارتِ قومی دفاع نے 4 مارچ 2025 کو اطلاع دی کہ 19 چینی پیپلز لبریشن آرمی کے طیارے اور پانچ پیپلز لبریشن آرمی نیوی کے جہاز تائیوان کے قریب دیکھے گئے ہیں۔ان میں سے 11 طیاروں نے تائیوان اسٹریٹ کی درمیانی لائن عبور کی، جو چین اور تائیوان کے درمیان غیر سرکاری سرحد سمجھی جاتی ہے۔تائیوان نے اپنی فضائیہ کے طیاروں، بحری جہازوں اور زمینی میزائل سسٹمز کو متحرک کیا تاکہ صورتحال کا مؤثر جواب دیا جا سکے۔ یہ پیش رفت تائیوان کی نائب صدر، سیاؤ بی۔کھم، کے حالیہ بیان کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے چین کی جارحیت کے خلاف تائیوان کی دفاعی اصلاحات اور چوکسی کی ضرورت پر زور دیا تھا۔

عائشہ کلیم دیشمکھ کا پہلا روزہ

اورنگ آباد: 5/مارچ: عائشہ کلیم دیشمکھ نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ اپنی 6 سال کی عمر میں رکھا اس موقع پر ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر اور تمام ہی رشتے داروں نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا! بچپن میں ہی عبادات سے جُڑنے اور اسلامی شعائر کو اپنانے کی یہ خوبصورت مثال اس بات کا ثبوت ہے کہ دین کی محبت دلوں میں رچ بس جائے تو عمر کی کوئی قید نہیں رہتی۔یہ معصوم روزہ دار جو آج پہلا روزہ رکھ کر خوشی سے سرشار ہے، کل دین کا روشن چراغ بن کر جگمگائے گی، ان شاءاللہ۔

چین کا BRI ناکام وعدوں اور بڑھتے ہوئے شکوک وشبہات کی ایک احتیاطی کہانی

بیجنگ۔5/مارچ۔ایم این این۔چین کا بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (بی آر آئی)، جسے ابتدا میں ایک تبدیلی کے عالمی بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کے طور پر سراہا گیا تھا، اب اسے نامکمل منصوبوں، غیر پائیدار قرضوں، اور چینی اثر ورسوخ کو بڑھانے کے خدشات کی وجہ سے بڑھتے ہوئے بین الاقوامی شکوک وشبہات کا سامنا ہے۔متعدد مثالیں بی آر آئی کی خامیوں کو اجاگر کرتی ہیں، بشمول پاکستان میں غیر فعال گوادر پورٹ، جو قرضوں اور سیکیورٹی کے مسائل سے بوجھل ہے، اور نامکمل کراچی-لاہور موٹروے، جو پاکستان کے چین کے 69 بلین ڈالر کے قرض میں حصہ ڈالتی ہے۔لوئی انسٹی ٹیوٹ کے نتائج پراجیکٹ کی تکمیل کی شرح میں نمایاں تفاوت کو ظاہر کرتے ہیں، جنوب مشرقی ایشیا میں صرف 35٪ چینی بنیادی ڈھانچے کے منصوبے جاپان کے لیے 64٪ اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے لیے 53٪ کے مقابلے میں مکمل ہوئے، جو چین کے نقطہ نظر میں خامیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ناقدین ڈیٹ ٹریپ ڈپلومیسی میں بی آر آئی کے کردار کو نمایاں کرتے ہیں، جس کی مثال سری لنکا کی ہمبنٹوٹا پورٹ اور لاؤس کے قومی بجلی گرڈ نے دی ہے، جہاں بی آر آئی منصوبوں کے ذریعے اٹھائے گئے قرض نے چین کو قومی کنٹرول کو نمایاں نقصان پہنچایا۔مالیاتی کنٹرول سے باہر، بی آر آئی سستے چینی سامان کی آمد میں سہولت فراہم کرتا ہے، مقامی صنعتوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور کمبوڈیا، نیپال اور برما جیسے ممالک میں اقتصادی انحصار پیدا کرتا ہے۔

دورِ حاضر میں مصنوعی ذہانت (AI) کی اہمیت اور افادیت

از قلم: طٰہٰ عرف ثناء جمیل احمد نلاّمندو، معاون معلّمہ

بے شمار شعبوں میں بڑھ چکی ہے۔ اے آئی نے ہماری زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بدل کر رکھ دیا ہے، چاہے وہ تعلیم ہو، صحت ہو، صنعت ہو یا روزمرہ کی زندگی۔

1. تعلیمی شعبہ:

-اے آئی تعلیمی میدان میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔اس کے ذریعے معلمین کو تدریسی مواد کی تیاری میں مدد ملتی ہے اور طلباء کے لیے ذاتی نوعیت کی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔-اے آئی کا استعمال سمارٹ کلاس رومز، خودکار امتحانات، اور ای لرننگ پلیٹ فارمز میں بھی کیا جا رہا ہے۔

2. صحت کا شعبہ:

-صحت کے شعبے میں، اے آئی بیماریوں کی تشخیص، علاج کے طریقے اور دوا کی تیاری میں مدد دے رہا ہے۔-یہ مریضوں کی دیکھ بھال میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے، جیسے کہ روبوٹ کی مدد سے سرجری کرنا اور مریض کے حالت کی مسلسل نگرانی۔

3. صنعتی اور تجارتی شعبہ:

-اے آئی کے ذریعے کاروبار اپنی پروڈکشن لائنز کو مزید خودکار بنا سکتے ہیں، جس سے وقت کی بچت ہوتی ہے اور خرچ کم ہوتا ہے۔-مصنوعی ذہانت کی مدد سے کمپنیوں کو اپنے صارفین کی ضروریات کو بہتر سمجھنے میں مدد ملتی ہے، جو کہ کسٹمر سروس اور پروڈکٹ ڈویلپمنٹ میں اہم ثابت ہوتا ہے۔

4. روزمرہ کی زندگی:

-روزمرہ کی زندگی میں اے آئی کا استعمال موبائل ایپس، خودکار گاڑیاں، ذاتی اسسٹنٹس (جیسے کہ سیری اور گوگل اسسٹنٹ) میں ہو رہا ہے۔-اس کے ذریعے ہم بہتر فیصلہ سازی، زیادہ آسان اور تیز زندگی گزارنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔

5. سماجی فوائد:

-اے آئی کو ٹریفک مینجمنٹ، ایمرجنسی سروسز، اور قدرتی آفات کی پیش گوئی میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔-اس کا استعمال ان افراد کے لیے بھی فائدہ مند ہے جو معذوری کا شکار ہیں، جیسے بصارت یا سننے میں مشکلات کا سامنا کرنے والے افراد کے لیے اسپیشل ٹیکنالوجیز۔اس طرح، اے آئی نہ صرف جدید دنیا کی ضروریات کو پورا کرتا ہے، بلکہ ہماری زندگی کے ہر پہلو کو مزید آسان، موثر اور محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

جلسہ شہادت حضرت فاطمہ زہرہؓ وکل ہند نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ

ریاست کرناٹک میں 6/مارچ 2025 بروز جمعرات، بعد نماز تراویح، 5 رمضان المبارک کو بمقام خانقاہ ترابیہ ہسکور، الکٹرانک سٹی بنگلور میں جلسہ شہادت حضرت فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا وکل ہند نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ منعقد ہوگا۔چاروں خانقاہوں خانقاہ ترابیہ، خانقاہ مولا علی، خانقاہ وارثیہ، خانقاہ اصدقیہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس پروگرام میں عوام سے کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔دیگر علما ومشائخین کے علاوہ حضرت سید شاہ محمد زین العابدین صاحب قبلہ ترابی قادری چشتی شطاری سہروردی بندہ نوازی، حضرت غلام محمد محبوب شاہ الغدیری الموسوی، حضرت ڈاکٹر عارف حسین شاہ وارثی، حضرت حافظ وقاری سید امین الحق اصدق چشتی قادری صاحب کے بیانات ہوں گے۔کل ہند نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ میں اطیب اعجاز (حیدرآباد)، انور ترپاتوری (ٹامل ناڈو)، حسن علی حسن چن پٹن، شیخ حبیب، عبدالرشید (حیدرآباد)، ناداں غازی پوری کے علاوہ دیگر شعراء نعتیہ ومنقبتی کلام پیش کریں گے۔نظامت کے فرائض اطیب اعجاز (حیدرآباد) انجام دیں گے۔نمازوں کے لئے وقفہ رہے گا۔افطار وسحر کا اہتمام رہے گا۔بعد افطار لنگر کا اہتمام رہے گا۔چاروں خانقاہوں کے ذمہ داران نے عوام سے شرکت کی خواہش کی ہے۔آخر میں دعا وسلام پیش ہوگا۔

جلسہ تقسیم انعامات اخلاقی تربیتی اسلامک کوئز

محمد عبدالاحد زبیر کی اطلاع کے بموجب اخلاقی تربیتی مہارت اسلامک کوئز ایک ماہی کا جلسہ تقسیم انعامات 7 مارچ، بروز جمعہ، 10 بجے دن اردو ہائی اسکول احمد پورہ کالونی، نظام آباد میں منعقد ہے۔عبدالفہیم (سابق ڈپٹی میئر)، ڈاکٹر عبدالقوی (تلنگانہ یونیورسٹی) اور محمد نعیم الدین (خادم اصلاح معاشرہ) مہمانان خصوصی ہوں گے۔طلباء وطالبات اردو ہائی واولیائے طلبہ سے شرکت کی گذارش ہے۔

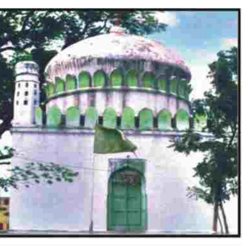

سڑک حادثہ میں سید امجد علی کا انتقال

کنوٹ:5/مارچ (اکرم چوہان) کنوٹ شہر کے متوطن سید امجد علی کا 5-3-2025 کو صبح ناندیڑ اردھاپور روڈ کے دوران نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماری، جس کے نتیجے میں ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثہ اتنا بھیانک تھا کہ جسم کے چیتھڑے اڑ گئے تھے۔ ان کی تدفین بھوکر میں ادا کی گئیں۔ اس حوالے سے کنوٹ شہر اور ان کے دوستوں اور خاندان میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ تفصیلی خبر یہ ہے کہ سید امجد علی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ایک فعال کارکن تھے اور کچھ دنوں انہوں نے صحافت میں بھی کام کیا تھا۔ کئی سال پہلے وہ کنوٹ چھوڑ کر بھوکر گئے تھے جہاں ان کا سسرال تھا اور وہ اپنے خاندان کے ساتھ وہیں رہ رہے تھے۔ آج بدھ کی صبح وہ بھوکر سے اردھاپور کے درمیان اپنے کاروباری مقاصد کے تحت جارہے تھے کہ اچانک بڑی گاڑی نے ٹکر ماری اور وہ موقع پر ہی کچل کر ہلاک ہوگئے۔ اس خبر کے کنوٹ شہر پہنچتے ہی ان کے دوستوں اور رشتہ داروں کو صدمہ پہنچا۔ ان کے والد، بھائی، بہنیں، بیوی اور بچے سمیت بڑا خاندان ہے۔ ان کی تدفین بھوکر میں ہی ادا کی گئیں۔ جس میں کنوٹ تحصیل سے رشتہ دار، دوست، سماجی اور سیاسی میدان کی معزز شخصیات کی شرکت تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین

عالمی یوم خواتین کے موقع پر ضلع میں خصوصی پروگرام

صفائی کے حوالے سے بیداری کے ساتھ خواتین کا اعزاز

ناندیڑ: 5 مارچ:(ورق تازہ نیوز) عالمی یوم خواتین کے موقع پر ناندیڑ ضلع میں 8 مارچ کو مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ وزارت آبی قوت اور ریاستی محکمہ پانی وصفائی کے ساتھ ساتھ ضلع پریشد کی طرف سے ان پروگراموں کا اہتمام کیا جائے گا۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے اس حوالے سے معلومات فراہم کی۔

عالمی یوم خواتین کے موقع پر ضلع میں صفائی اور پانی کے انتظام کے شعبے میں بہترین کام کرنے والی خواتین کو خصوصی اعزاز دیا جائے گا۔ نیشنل گرام سوراج ابھیان کے تحت دیہات کی سطح پر خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ دیہاتوں میں خصوصی خواتین کی مجالس منعقد کی جائیں گی جن میں پانی کی صفائی اور صحت کے مسائل اور ان کے حل کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ان پروگراموں میں خود معاون گروپس، خواتین صفائی کارکنان، نوعمر لڑکیاں، گرام صحت و تغذیہ کمیٹی کے ارکان اور مقامی خواتین قیادت شامل ہوں گی۔ خواتین کے دن کے موقع پر دیہات کی سطح پر واش رن کا اہتمام کیا جائے۔ اس میں دیہات کی سطح پر سب کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ، نٹرنگ، ثقافتی پروگرام، گروپ مباحثوں کے ذریعے پانی اور صفائی کے شعبے میں خواتین کے کردار کو اجاگر کیا جائے گا۔ ماہانہ صفائی کی انتظامیہ، پینے کے پانی کی جانچ اور دیگر نئے اقدامات پر مبنی خصوصی تربیتی اجلاس بھی منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کی رہنمائی میں ضلع پریشد کے پنچایت ڈپارٹمنٹ کے ذریعے ایک خواتین دوستانہ ماڈل گرام پنچایت تیار کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے خواتین کی متاثر کن کہانیاں نشر کر کے عوامی آگاہی پیدا کی جائے گی۔ ان پروگراموں کے موثر انعقاد کے لیے گروپ ڈوولپمنٹ آفیسر، ایکسٹینشن آفیسر اور متعلقہ افسران نے رابطہ قائم کر کے عمل درآمد کی ہدایت کی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال، اضافی چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ مالوڈے، ضلع دیہی ترقیات ادارہ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سنتوش توباکلے، گرام پنچایت ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر منجو شاہ کسے اور جل جیون مشن کے پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر نارائن مسل نے اپیل کی ہے۔

مہاراشٹر میں برڈ فلو کا خطرہ بڑھ گیا

واشیم کے بعد عثمان آباد میں مرغیوں کی موت کی رپورٹ پازیٹیو، محکمہ الرٹ

عثمان آباد: 5 مارچ:(ورق تازہ نیوز) واشم ضلع کے بعد، اب عثمان آباد (دھاراشیو) میں مرغیوں کو برڈ فلو کا انفیکشن ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ دھاراشیو کے ڈھانکی میں بارہ مرغیوں کی رپورٹ مثبت آئی ہے۔ اس وجہ سے محکمہ مویشی پالن نے اپنی کوششیں تیز کردی ہیں۔ دھاراشیو کے ڈھانکی علاقے میں تقریباً 50 کووں کی برڈ فلو سے موت کی خبر دو دن پہلے آئی تھی۔ دھاراشیو ضلع سے مختلف جگہوں کے 300 سے زیادہ مرغیوں کے نمونے محکمہ مویشی پالن نے جانچ کے لیے بھیجے ہیں۔ مرغیوں کے خون کے نمونے بھوپال کی لیب میں جانچ کے لیے بھیجے تھے۔ کووں کی رپورٹ مثبت آنے کے بعد، محکمہ نے مرغیوں کے نمونے جانچ کے لیے لیب میں بھیجے تھے۔ اب مرغیوں کی رپورٹ مثبت آنے کے بعد، محکمہ الرٹ موڈ پر ہے۔

واشم میں اقدامات: واشم کے کارنجا تحصیل کے کھیر داجیر پورے کے ایک پولٹری فارم میں برڈ فلو کی تصدیق ہونے کے بعد، واشم ضلع انتظامیہ نے فوری طور پر اقدامات شروع کیے۔ تمام متاثرہ مرغیوں اور خوراک کو سائنس کے طریقے سے ختم کر کے صورتحال پر قابو پالیا گیا ہے۔ اس وجہ سے، گزشتہ 24 گھنٹوں میں واشم ضلع میں کہیں بھی برڈ فلو کا نیا کیس سامنے نہیں آیا ہے، یہ معلومات واشم کے اپر ضلع کلکٹر رامیشور گھوگے نے دی ہے۔ برڈ فلو کے خطرے کی وجہ سے انتظامیہ کی جانب سے پولٹری فارم مالکان میں بیداری پیدا کی جارہی ہے۔ پولٹری فارم کی سہولیات کا معائنہ کیا جارہا ہے۔

انڈے اور مرغی بناتے وقت یہ احتیاطی تدابیر یاد رکھیں:

- مرغی اور انڈے کو 70 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت پر پکائیں۔
- کچے متاثرہ انڈے نہ کھائیں۔
- مرغی پکانے کے بعد ہاتھ دھولیں۔
- برڈ فلو کے اثر والے 10 کلومیٹر کے علاقے میں نہ رہیں۔
- سردی، کھانسی، بخار، سر درد، جسم درد جیسے علامات ہوں تو ہسپتال جائیں۔
- کسی پرندے یا دیگر جانور کی موت ہونے کی صورت میں محکمہ مویشی پالن کو اطلاع دیں۔

طلباء کھیلوں کے اضافی نمبروں کے لیے

5/اپریل تک تجاویز پیش کرنے کی اپیل

ناندیڑ:5 مارچ:(ورق تازہ نیوز) کھیل اور نوجوانوں کی خدمات کی انتظامیہ، مہاراشٹر ریاست، پونے کے تحت ضلع کھیل افسر کا دفتر، ناندیڑ کے ذریعے 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے امتحانات میں شرکت کرنے والے کھلاڑی طلبا کو سرکاری فیصلے کے مطابق رعایتی اضافی نمبر دیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے آن لائن تجاویز 5 اپریل 2025 تک پیش کی جائیں، یہ اپیل ضلع کھیل افسر جے کمار ٹیمبھرے نے کی ہے۔

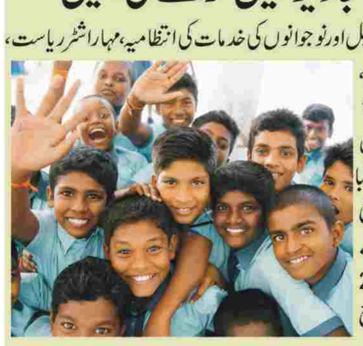

سرکاری فیصلے کے مطابق ضلع کھیل افسر کے ذریعے کھیل کی تجاویز ہر سال محکمہ تعلیم کے بورڈ میں 30 اپریل تک پیش کی جاتی ہیں۔ تاہم، تعلیمی سال 2024-25 کے دوران ثانوی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ امتحان (10 ویں جماعت) اور اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ امتحان (12 ویں جماعت) کے امتحانات ہمیشہ سے 10 دن پہلے منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس امتحان کا نتیجہ 15 مئی 2025 تک اعلان کیا جائے گا۔ اس وجہ سے کھیلوں کے اضافی نمبروں کے تجاویز ضلع کھیل افسر کا دفتر، ناندیڑ کے ذریعے محکمہ تعلیم کے بورڈ میں 15 اپریل 2025 تک آن لائن پیش کرنا ضروری ہے۔ اس لیے ضلع کے تمام ہیڈ ماسٹر، پرنسپل، کھیل اساتذہ اور طلباء سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ 5 اپریل 2025 تک "آپلا سرکار" پورٹل کے ذریعے آن لائن تجاویز مکمل کریں۔ اس کے بعد کسی بھی قسم کی کھیلوں کے اضافی نمبروں کی تجاویز کھیل دفتر کے ذریعے قبول نہیں کی جائیں گی۔ کھلاڑی طلباء کے ہونے والے ممکنہ نقصان کی ذمہ داری ادارہ/اسکول کی ہوگی، اس بات کو متعلقہ افراد نوٹ کریں، یہ اپیل ضلع کھیل افسر جے کمار ٹیمبھرے نے کی ہے۔

ایک بار پھر 'گوگل' نے دیا دھوکہ، اسٹیشن ماسٹر کی کار 30 فُٹ نیچے سیور میں گری، اسپتال پہنچتے پہنچتے ہوئی موت

ممبئی: اکثر لوگ جب کہیں گھومنے جاتے ہیں، امتحان دینے جاتے ہیں، یا پھر کسی تقریب میں شامل ہونے جاتے ہیں تو راستہ جاننے کے لیے 'گوگل میپ' ا?ن کر کے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ کار، موٹر سائیکل یا کسی دوسری گاڑی سے چلتے ہوئے گوگل نیویگیشن کا استعمال بھی عام بات ہے۔ لیکن گزشتہ کچھ مہینوں میں گوگل میپ کی غلطی سے کئی لوگوں کی جان جاچکی ہے۔ تازہ معاملہ گریٹر نوئیڈا میں ایک اسٹیشن ماسٹر کے ساتھ پیش ا?یا ہے، جو نیویگیشن غلط ہونے کے سبب حادثہ کا شکار ہوگئے۔ ان کی کار پل سے 30 فٹ نیچے سیور میں جا گری۔ موقع پر موجود لوگوں نے حادثہ کی اطلاع فوراً پولیس کو دی۔ زخمی اسٹیشن ماسٹر کو اسپتال لے جانے کے لیے ایمبولنس بلائی گئی، لیکن اسپتال پہنچتے پہنچتے ان کی موت ہوگئی۔ گوگل میپ کی غلطی کے سب گزشتہ 4-3 ماہ میں کئی لوگوں نے اپنی جان گنوادی ہے۔ ابھی بہت زیادہ دن کی بات نہیں ہے جب بریلی کے نصف تعمیر پل سے گرنے کے سبب 3 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ بجنور میں بھی ایک نوجوان کی موت گوگل میپ پر ا? نکھ بند کر کے بھروسہ کرنے کی وجہ سے ہوئی تھی۔ ایسے مزید کئی واقعات گزشتہ چند ماہ میں سننے کو ملے ہیں۔ گوگل میپ کی غلطی کے سبب کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مہلوک اسٹیشن ماسٹر کی شناخت دہلی کے منڈاولی باشندہ بھرت بھارتی کی شکل میں کی گئی ہے۔ وہ 2 دیگر لوگوں کے ساتھ ایک شادی میں شامل ہونے جارہے تھے۔ یہ معاملہ یکم مارچ کا ہے جب گریٹر نوئیڈا کے سیکٹر پی 4 میں وہ حادثہ کا شکار ہوئے۔ بھرت کے بھائی دلیپ بھارتی کا کہنا ہے کہ ''بھرت راستہ بھٹک گیا تھا اور اس نے مجھے راستہ بتانے کے لیے فون کیا تھا۔ میں نے جب پتہ بتایا تو اس نے اسے گوگل میپ پر ڈالا، لیکن گریٹر نوئیڈا کے سیکٹر پی 4 کے پاس نیویگیشن نے ٹھیک سے کام نہیں کیا۔ گوگل میپ نے ڈرائیور کو الرٹ نہیں کیا اور اس کی کار 30 فیٹ گہرے سیور میں گر گئی۔'' اس حادثہ کے بعد مقامی لوگوں نے بتایا کہ جہاں پر گوگل میپ کی وجہ سے کار سیور میں گری ہے، وہاں اس سے قبل بھی حادثات ہو چکے ہیں۔ اس حادثے کے بعد پولیس نے جائے وقوع پر بیریکیڈنگ کر دی ہے

راجکوٹ-محبوب نگر-راجکوٹ کے درمیان خصوصی ٹرین کے 18 چکر

ناندیڑ:5 مارچ:(ورق تازہ نیوز) جنوبی مرکزی ریلوے نے مسافروں کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے راجکوٹ-محبوب نگر-راجکوٹ کے درمیان خصوصی ٹرین کی 18 چکر چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ درج ذیل ہیں:

.1 ٹرین نمبر 09575 راجکوٹ سے محبوب نگر خصوصی ٹرین: ** یہ ٹرین راجکوٹ سے ہر پیر کو مارچ کے مہینے میں 03، 10، 17، 24 اور 31 تاریخ کو، اپریل کے مہینے میں 07، 14، 21 اور 28 تاریخ کو، مئی کے مہینے میں 05، 12، 19 اور 26 تاریخ کو، جون کے مہینے میں 02، 09، 16، 23 اور 30 تاریخ کو روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین راجکوٹ سے پیر کے دن دوپہر 13:45 بجے روانہ ہوگی اور وانکنیر جنکشن، سورت، احمد آباد، گجرات پور، ندیاڑ، آنند، وڑودرا، سورت، ادھنا، نندوربار، پالدی، جلگاؤں، بھوساول، ملکاپور، اکولا، واشیم، ہنگولی، بسمت، پورنا، ناندیڑ، مدکھیڈ، دھرم آباد، بصر، نیزام آباد، کاماریڈی، میڈچل، کاچیگوڑا، اومدانگر، شادنگر، جڑچرل ہوتے ہوئے محبوب نگر منگل کو رات 20:00 بجے پہنچے گی۔

.2 ٹرین نمبر 09576 محبوب نگر سے راجکوٹ خصوصی ٹرین: ** یہ ٹرین محبوب نگر سے ہر منگل کو مارچ کے مہینے میں 04، 11، 18 اور 25 تاریخ کو، اپریل کے مہینے میں 01، 08، 15، 22 اور 29 تاریخ کو، مئی کے مہینے میں 06، 13، 20 اور 27 تاریخ کو، جون کے مہینے میں 03، 10، 17 اور 24 تاریخ کو، اور جولائی کے مہینے میں 01 تاریخ کو روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین محبوب نگر سے ہر منگل کی رات 22:10 بجے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے ہوتے ہوئے راجکوٹ جمعرات کی صبح 05:00 بجے پہنچے گی۔ اس ٹرین میں جنرل، سلیپر اور ایئر کنڈیشنڈ سمیت 22 ڈبے ہیں۔

انوشکتی نگر اسمبلی حلقے کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں: اجیت پوار

ممبئی: انوشکتی نگر اسمبلی حلقے میں عوامی ونجی شراکت داری کی بنیاد پر نیا میڈیکل کالج شروع کرنے کی تجویز فوری طور پر حکومت کو بھیجنے کی ہدایت نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے دی ہے۔ انوشکتی نگر اسمبلی حلقے کے مختلف مسائل پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی صدارت میں منترالیہ میں ان کے دفتر میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں وزیر برائے طبی تعلیم حسن مشرف، وزیر برائے ماہی گیری نتیش رانے، ایم ایل اے ثنا ملک شیخ، سابق وزیر نواب ملک سمیت محکمہ مالیات ومنصوبہ بندی، شہری ترقی، بندرگاہیں، ماہی گیری، طبی تعلیم، خوراک، شہری رسد اور صارفین کے تحفظ، ممبئی مضافاتی ضلع کلکٹر آفس، ممبئی میونسپل کارپوریشن، مہاراشٹر میری ٹائم بورڈ کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ممبئی میں موجودہ راشننگ دفاتر کی تنظیم نو کر کے انوشکتی نگر علاقے میں ایک نیا راشننگ دفتر قائم کیا جائے اور اس کا افتتاح یکم اپریل کو کیا جائے۔ اس کے علاوہ ٹرامبے، ممبئی کے ماہی گیروں کو جال بنانی مراکز، عوامی بیت الخلاء، بجلی کی فراہمی، پانی کی سپلائی اور اندرونی سڑکوں جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے نبارڈ کے ذریعے 61 کروڑ روپے کا ایک منصوبہ حکومت کو بھیجا گیا ہے، جس کی مسلسل پیروی کرنے کی ہدایت بھی نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اجلاس میں دی۔

'مودی حکومت آر ٹی آئی کو ختم کرنا چاہتی': کانگریس

نئی دہلی: 'آر ٹی آئی یعنی اطلاعات کا حق قانون خطرے میں ہے۔ مودی حکومت آر ٹی آئی کو ختم کرنا چاہتی ہے۔' مودی حکومت پر یہ سنگین الزام کانگریس نے عائد کیا ہے۔ اس اہم اپوزیشن پارٹی نے صرف الزام عائد نہیں کیا ہے بلکہ نکتہ بہ نکتہ کچھ حقائق سامنے رکھے ہیں، سوالات قائم کر اس کی تشریح کی ہے، اور اس سلسلے میں کچھ ویڈیوز بھی بنا کر پارٹی نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی ہیں۔ ایک طویل سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے 'اطلاعات کا حق = اطلاعات نہ دینے کا حق؟' عنوان قائم کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''آر ٹی آئی پر اس سے پہلے کبھی اتنا حملہ نہیں ہوا جواب ہو رہا ہے۔ اگر مودی حکومت کی چلی تو اطلاعات کا حق جانکاری دینے کی جگہ جانکاری نہ دینے کا حق بن سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ اب آپ کو حکومت سے مانگی گئی جانکاری بھی نہ ملے۔'' اس بیان کے بعد نکتہ بہ نکتہ کچھ سوالات قائم کیے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح آر ٹی آئی مودی حکومت کے نشانے پر ہے۔ پہلا سوال کیا گیا ہے ''آر ٹی آئی پر حملہ کیسے ہو رہا ہے؟'' اس تعلق سے لکھا گیا ہے کہ ''ڈیجیٹل پرسنل ڈاٹا پروٹیکشن ایکٹ (ڈی پی ڈی پی ایکٹ) 2023 کے تحت آر ٹی آئی کی دفعہ (j)(1)(8) میں ترمیم سے آر ٹی آئی بے معنی اور بے اثر ہو گیا ہے۔'' اس کے بعد دوسرا سوال ہے ''مودی نے آر ٹی آئی کو کمزور کرنے کے لیے کیا کیا ہے؟'' جواب میں لکھا گیا ہے ''حکومت نے آر ٹی آئی ایکٹ کی دفعہ (j)(1)(8) میں ترمیم کیا ہے جو انفرادی جانکاری سے متعلق ہے۔ بدلے ہوئے اصول کے مطابق آر ٹی آئی کے تحت کوئی بھی انفرادی جانکاری نہیں دی جاسکتی۔ یہ رازداری کے پس پشت جانکاری نہ دینے کے علاوہ مزید کچھ نہیں ہے۔''

چمپئنز ٹرافی 2025: پھر ٹوٹا جنوبی افریقہ کا دِل

نیوزی لینڈ نے شکست دے کر ہندوستان کے ساتھ فائنل کھیلنے کا حق کیا حاصل

لاہور: 'چمپئنز ٹرافی 2025' کو آج دوسرا فائنلسٹ بھی مل گیا۔ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہوئے دوسرے سیمی فائنل میچ میں رنوں کی خوب بارش ہوئی، اور اس بارش کے درمیان ہندوستان کے ساتھ فائنل مقابلہ کھیلنے کی خوشیاں نیوزی لینڈ نے حاصل کیں۔ نیوزی لینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 362 رنوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا تھا۔ فتح کے لیے ضروری رنوں کا پیچھا کرتے ہوئے کچھ مواقع پر جنوبی افریقہ کی ٹیم اچھی دکھائی دی، لیکن کیوی کپتان مشیل سینٹنر نے 3 اہم وکٹ لے کر میچ مٹھی میں کر لیا۔ لاہور میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میچ میں نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو 50 رنوں سے شکست دے کر ایک بار پھر اس کا دل توڑ دیا۔ ناک آو?ٹ مقابلوں میں جنوبی افریقہ کی شکست کوئی نئی بات نہیں ہے، اور آج بھی کچھ ایسا ہی دکھائی دیا۔ جنوبی افریقہ اپنے 3 بہترین تیز گیند بازوں کے ساتھ کھیلنے اتری تھی، لیکن یہ سبھی بے اثر ہی ثابت ہوئے۔ لنگی انگیڈی نے 3 وکٹ ضرور لیے، لیکن 10 اووروں میں 72 رن خرچ کر ڈالے۔ مارکو جانسن نے تو 10 اووروں میں 79 رن بھی لٹائے اور کوئی وکٹ بھی نہیں لیا۔ 2 وکٹ لینے والے کگیسو رباڈا نے بھی 10 اووروں میں 70 رن دے دیے۔ پوری اننگ میں نیوزی لینڈ کے بلے باز افریقی گیند بازوں پر حاوی دکھائی دیے۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے والی کیوی ٹیم کا پہلا وکٹ 48 رنوں پر ضرور گر گیا تھا، لیکن اس کے بعد دوسرے وکٹ کے لیے رچن رویندر اور کین ولیمسن کے درمیان 164 رنوں کی بہت اہم شراکت داری ہوئی۔ رچن 101 گیندوں پر 108 رن بنا کر آو?ٹ ہوئے۔ کین ولیمسن (94 گیندوں پر 102 رن) نے بھی آو?ٹ ہونے سے پہلے شاندار سنچری لگائی۔ ان 2 کارکردگیوں کی بدولت نیوزی لینڈ کو ایک بہترین بنیاد مل گئی اور آنے والے بلے بازوں نے کھل کر رنوں کا انبار لگا دیا۔ ڈیرل مشیل نے 37 گیندوں پر 49 رن اور گلین فلپس نے محض 27 گیندوں پر ناٹ آو?ٹ 49 رنوں کی اننگ کھیلی۔ اس طرح کیوی ٹیم 50 اووروں میں 6 وکٹ کے نقصان پر 362 رن بنانے میں کامیاب ہوگئی۔ 363 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری جنوبی افریقہ کی شروعات بھی بہت اچھی نہیں رہی۔ پہلا وکٹ ریان ریکلٹن (17 رن) کی شکل میں 20 رن کے اسکور پر ہی گر گیا۔ اس کے بعد کپتان ٹینڈا ببوما اور راسی وان ڈر ڈوسین کے درمیان 105 رنوں کی شراکت داری ضرور ہوئی، لیکن رنوں کی رفتار جو چاہیے تھی وہ نظر نہیں آئی۔ ببوما 71 گیندوں پر 56 رن بنا کر مشیل سینٹنر کا شکار بنے۔ اس کے بعد وان ڈر ڈوسین (66 گیندوں پر 69 رن) بھی سینٹنر کی ایک بہترین گھومتی ہوئی گیند پر بولڈ ہوگئے۔ نیوزی لینڈ کی جیت پر مہر اس وقت ثبت ہوگئی جب جلد ہی سینٹنر نے ہنرک کلاسین (3 رن) کو بھی پویلین بھیج دیا۔ کپتان سینٹنر کے یہ 3 وکٹ ہی تھے جس نے جنوبی افریقی کو بیک فٹ پر ڈال دیا۔ کلاسین جب آو?ٹ ہوئے تھے تو ٹیم کا اسکور 28.4 اووروں میں 189 رن تھا۔ یعنی جنوبی افریقہ کو تقریباً نصف سفر مزید طے کرنا تھا۔ ایڈن مارکرم (29 گیندوں پر 31 رن) جب پانچویں وکٹ کی شکل میں آو?ٹ ہوئے تو رہی سہی امید بھی ختم ہوگئی۔ حالانکہ ڈیوڈ ملر نے آخر تک رنوں کی رفتار بڑھانے کے لیے پورا زور لگایا، لیکن انھیں دوسرے سرے سے کوئی تعاون حاصل نہیں ہوا۔ ملر کی تعریف کرنی ہوگی کہ انھوں نے آخر تک ناٹ آو?ٹ رہتے ہوئے 67 گیندوں پر طوفانی انداز میں 100 رن بنائے۔ اگر وہ یہ رن نہیں بناتے تو جنوبی افریقہ کو اور بھی بری طرح شکست ملتی۔ اس اننگ کی بدولت ہی جنوبی افریقہ 50 اووروں میں 9 وکٹ کے نقصان پر 312 رن بنانے میں کامیاب ہو پائی۔ نیوزی لینڈ کی گیند بازی پر نظر ڈالیں تو مشیل سینٹنر نے کپتانی والا اسپیل ڈالا۔ انھوں نے 10 اووروں میں 43 رن دے کر 3 کھلاڑیوں کو آو?ٹ کیا۔ 2-2 وکٹ گلین فلپس (3 اووروں میں 29 رن) اور میٹ ہنری (7 اووروں میں 43 رن) کو ملے۔ مائیکل بریسویل نے 10 اووروں میں 53 رن دے کر ایک وکٹ حاصل کیا، اور ایک وکٹ سنچری میکر رچن رویندر کو بھی ملا۔ ان کی آل راو?نڈ کارکردگی کے لیے انھیں پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والے کورٹکر اور سولاپور کر پر

کارروائی کرنے کی ہمت دکھائیں: نانا پٹولے

ایکناتھ شندے پر ریاست کے چیف سیکریٹری کے سنگین الزامات، حکومت عوام کو جواب دے

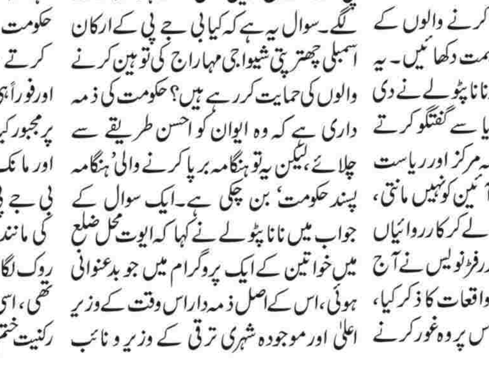

ممبئی: بی جے پی کی بنیادی سوچ ہی یہ رہی ہے کہ وہ مسلسل چھترپتی شیواجی مہاراج اور سنبھاجی مہاراج کی توہین کرتی رہے۔ یہ سلسلہ ماضی سے لے کر آج تک جاری ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو اعظمی پر کارروائی کی جاتی ہے تو پھر چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والے پرشانت کورٹکر اور راہول سولاپور کر پر حکومت کارروائی کیوں نہیں کرتی؟ وزیر اعلیٰ چھترپتی کی توہین کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہمت دکھائیں۔ یہ چیلنج کانگریس کے سینئر لیڈر نانا پٹولے نے دی ہے۔ احاطہ اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ مرکز اور ریاست میں بی جے پی کی حکومت آئین کو نہیں مانتی، بلکہ مذہب کی بنیاد پر فیصلے لے کر کارروائیاں کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے آج ایوان میں تاریخ کے بعض واقعات کا ذکر کیا، لیکن جو کچھ آج ہو رہا ہے اس پر وہ غور کرنے کے لیے تیار نہیں۔ جیسے ہی چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مسئلہ اٹھایا گیا، برسرِ اقتدار بی جے پی کے ارکان ویل میں آکر ہنگامہ کرنے لگے۔ سوال یہ ہے کہ کیا بی جے پی کے ارکان اسمبلی چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والوں کی حمایت کر رہے ہیں؟ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایوان کو احسن طریقے سے چلائے، لیکن یہ تو ہنگامہ برپا کرنے والی 'ہنگامہ پسند حکومت' بن چکی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں نانا پٹولے نے کہا کہ ایوت محل ضلع میں خواتین کے ایک پروگرام میں جو بدعنوانی ہوئی، اس کے اصل ذمہ دار اس وقت کے وزیر اعلیٰ اور موجودہ شہری ترقی کے وزیر و نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے ہی ہیں، اس حقیقت کو ریاست کی چیف سیکریٹری سجاتا سونک نے اپنے حلف نامے میں پیش کیا ہے۔ مہاراشٹر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی سابق وزیر اعلیٰ کے خلاف چیف سیکریٹری نے حلف نامہ داخل کیا ہو۔ ہم یہ مسئلہ اسمبلی میں اٹھائیں گے اور حکومت کو اس پر جواب دینا ہوگا۔ وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کے معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ راہل گاندھی کے معاملے میں بی جے پی حکومت نے انتہائی تیزی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے ان کی لوک سبھا رکنیت ختم کی اور فوراً ہی انہیں سرکاری رہائش گاہ خالی کرنے پر مجبور کیا۔ راہل گاندھی کے لیے ایک قانون اور مانک راؤ کوکاٹے کے لیے دوسرا قانون، بی جے پی کا یہ دوہرا معیار دو منھ والے سانپ کی مانند ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر آج سزا پر روک لگا دی گئی ہے تو پھر جس دن سزا سنائی گئی تھی، اسی دن کوکاٹے کا استعفیٰ لے کر ان کی رکنیت ختم کیوں نہیں کی گئی؟

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور
سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔